DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.02.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پی پی ایل کے ساتھ معاہدہ تاریخی عوام کو براہ راست فائدہ ہوگا، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	حلقے میں مداخلت ہورہی اپوزیشن لیڈر محض ایک ٹرانسفر کو بنیاد بنا کر اجلاس سے بائیکاٹ درست نہیں، وزیر تعلیم	جنگ ودیگر اخبارات
03	دہشگردی کسی صورت قبول نہیں ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا، لیاقت لہڑی۔	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	جسٹس اعجاز سواتی عدلیہ کی بالادستی کو مزید مستحکم کرینگے، سردار کھیتر ان۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	درخت ہماری زندگی کو محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں، کوہیار ڈومکی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان اسمبلی اپوزیشن کا واک آؤٹ محکمہ تعلیم سے متعلق بریفنگ نہ دی جاسکی، اجلاس برخاست۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	10 سال بعد سوئی لیز کا معاہدہ طے پی پی ایل نے حکومت بلوچستان کو 36 ارب روپے ادا کردیئے۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بیگناہوں کو نشانہ بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں وزراء/ارکان اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	گوادر پورٹ کی بہتری کیلئے بھرپور اقدامات کرینگے، ڈاؤد کلمتی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	موجودہ افرادی قوت کا 78 فیصد بلوچستان سے ریکوڈک کمپنی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
11	پیکا ایکٹ 2025 ترمیمی بل بلوچستان ہائیکورٹ میں چیلنج۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	سبی میلہ مویشیاں واسپاں کا دوسرا روز نیزہ بازی ودیگر کھیلوں کے مقابلے جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ جعلی مجسٹریٹ بن کر گھومنے والے شخص کی تلاش شروع۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	9 ہزار مرد وخواتین اساتذہ شارٹ لسٹ 2 سال سے آرڈر کے منتظر۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں بیدردی کے ساتھ طاقت کا بے جا استعمال کیا جارہا ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

شاہرگ بارودی سرنگ دھماکے میں 11 کانکن جاں بحق 6 زخمی دہشگردوں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے، گورنر اوزیر اعلیٰ، پنجگور نا معلوم ارفاد نے نادرا آفس کو نذر آتش سولرز سسٹم کو نقصان پہنچایا، کوئٹہ دفعہ 144 کے باوجود شہر میں بسنت میلہ جاری۔

عوامی مسائل:

مورخہ 15.02.2025

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Focusing on sibi Mela" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مضمون:

روزنامہ جنگ، بلوچستان نیوز، آزادی کوئٹہ اور باخبر نے "**پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار رسوئی کا معاہدہ سوئی میں طے پایا**" کے عنوان سے شیخ عبدالرزاق کا مضمون شائع کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**سندھ کا ڈاکہ ھر بوئی میں خان کے گھر کی تباھی**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | ہفتہ 16 رشعبان المعظم 1446ھ 15 رفروری 2025ء | نمبر 46

پی پی ایل کے ساتھ معاہدہ تاریخی، عوام کو براہ راست فائدہ ہوگا، وزیر اعلیٰ بگٹی

پہلے بند کمروں میں معاہدے ہوتے تھے، ماضی میں یہ اقدامات کیے جاتے تو آج پی پی ایل کا سربراہ، ایف سی کا کمانڈر اور دیگر اہم عہدوں پر بگٹی قبیلے کے افراد ہوتے

پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت، 50 بچوں کو لارنس اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوائے گا، سمجھوتے پر دستخط کی تقریب سے خطاب

سوئی/ڈیرہ بگٹی (خ ن/نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کا پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ساتھ ہونے والا معاہدہ صوبے کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا جس کا فائدہ براہ راست سوئی اور بلوچستان کے عوام کو ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو یہاں حکومت بلوچستان اور پی پی ایل کے مابین باہمی سمجھوتے کے معاہدے پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وفاقی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال، مینجنگ ڈائریکٹر اینڈ چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی ایل عمران عباس، سیکرٹری توانائی بلوچستان داؤد خان بازئی و دیگر حکام قبائلی عمائدین بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پچھی کینال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب 2013 میں وہ بلوچستان اسمبلی کے رکن بنے اور بعد میں وزیر داخلہ کے عہدے پر فائز ہوئے تو انہوں نے وفاقی حکومت سے اس منصوبے کو مکمل کرنے کی اپیل کی تھی 2017 میں اس منصوبے کے مکمل ہونے سے بلوچستان میں خوشحالی آئی لیکن 2022 کے سیلاب نے ایک بار پھر اس منصوبے کو نقصان پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے پچھی کینال پروجیکٹ میں خصوصی دلچسپی اور توجہ پر وفاقی وزیر احسن اقبال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ اس منصوبے کے دوسرے اور تیسرے فیز کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ بلوچستان کے کسانوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی پی ایل کے ساتھ ہونے والا معاہدہ بلوچستان کے لیے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے بند کمروں میں ہوتے تھے لیکن اب یہ عوامی سطح پر کیے جا رہے ہیں انہوں نے پی پی ایل کے ایم ڈی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہ صرف اپنے بورڈ سے منظوری لی بلکہ بلوچستان کے عوام کے مفادات کو ترجیح دی وزیر اعلیٰ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوانے کا بندوبست کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ماضی میں یہ اقدامات کیے جاتے تو آج پی پی ایل کا سربراہ، ایف سی کا کمانڈر اور بلوچستان کے دیگر اہم عہدوں پر بگٹی قبیلے کے افراد موجود ہوتے انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ اس تعلیمی منصوبے میں سوئی کے غریب اور مستحق بچے شامل کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت دے گا اور ان کی بھرتی مکمل میرٹ پر ہوگی انہوں نے کہا کہ کسی بھی بھرتی میں کوئی سفارش نہیں چلے گی اور تمام فیصلے شفاف طریقے سے کیے جائیں گے۔

سوئی، وزیر اعلیٰ اور احسن اقبال کا پچھی کینال سے سیراب زمینوں کا معائنہ

منصوبہ زرعی شعبہ کیلئے بڑی کامیابی، سرفراز بگٹی، دوسرے اور تیسرے فیز کو بھی جلد مکمل کرینگے، وفاقی وزیر

سوئی + ڈیرہ بگٹی (خ ن + نامہ نگار) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر برائے ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال نے پچھی کینال کی بحالی کے بعد سیراب ہونے والی زرعی زمینوں کا معائنہ کیا، اس موقع پر مقامی زمینداروں اور کسانوں نے دونوں رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پچھی کینال کی بحالی سے علاقے میں زرعی پیداوار میں نمایاں بہتری آئی ہے، پچھی کینال کی بحالی بلوچستان کے زرعی شعبے کے لئے بڑی کامیابی ہے جس کا کریڈٹ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر احسن اقبال کو جاتا ہے۔ اس سے پہلے وفاقی وزیر احسن اقبال وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ سوئی پہنچے، جہاں انہوں نے حکومت بلوچستان اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے مابین ہونے والے تاریخی معاہدے کی تقریب میں بھی شرکت کی۔ بعد ازاں دونوں رہنماؤں نے پچھی کینال کمانڈ ایریا کا دورہ کیا اور زرعی زمین کا جائزہ لیا جو اس منصوبے کی بحالی سے قبل بنجر اور غیر آباد تھی۔

(بقیہ صفحہ 6 نمبر 29)

سوئی: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پی پی ایل اور صوبائی حکومت کے درمیان معاہدے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

سوئی: قومی ترانہ نہ پڑھنے پر وزیر اعلیٰ برہم

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پی پی ایل اور صوبائی حکومت کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں جہاں اجتماعی فلاح و بہبود کیلئے پی پی ایل انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا وہاں تقریب کا آغاز قومی ترانے سے نہ کرنے پر ناپسندیدگی کا اظہار بھی کیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سختی سے ہدایت دی کہ آئندہ ہر سرکاری تقریب کا آغاز پاکستان کے قومی ترانے سے کیا جائے۔

سوئی: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر احسن اقبال کو پچھی کینال سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

الله ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | ہفتہ 16 شعبان المعظم 1446ھ 15 فروری 2025ء صفحات 08 | شمارہ 230

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

پی پی ایل تقریب کا آغاز قومی ترانے سے نہ کرنے پر وزیراعلیٰ برہم

آئندہ ہر سرکاری تقریب کا آغاز پاکستان کے قومی ترانے سے ہوگا، میر سرفراز بگٹی کی ہدایت

سوئی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پی پی ایل اور صوبائی حکومت کے مابین ماہی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں جہاں اجتماعی فلاح......

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

و بہبود کیلئے پی پی ایل انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا وہاں تقریب کا آغاز قومی ترانے سے نہ کرنے پر ناپسندیدگی کا اظہار بھی کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے سختی سے ہدایت کی کہ آئندہ ہر سرکاری تقریب کا آغاز پاکستان کے قومی ترانے سے کیا جائے۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی پی ایل اور صوبائی حکومت کے مابین طے پانے والے معاہدے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر احسن اقبال عمائدین سے گفتگو کر رہے ہیں

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر احسن اقبال کاچھی کینال کمانڈ ایریا کی آباد فصلوں کے معائنہ کے دوران مقامی عمائدین، زمیندار و دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

بلوچستان حکومت اور پی پی ایل میں معاہدہ، اہم سنگ میل عبور کرلیا، وزیر اعلیٰ

معاہدہ 10 برس سے زیر التواء تھا، PPL نے 36 ارب کے واجبات ادا کر دیئے، ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال میں تعلیم دینے کا بندوبست PPL کریگی، سرفراز بگٹی

14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور انجینئرز کو ملازمت اور ہر سال 50 بچوں کو تربیت دی جائیگی، معاہدے کے تحت سوئی میں سہولتیں دی جائینگی، تقریب سے خطاب

سوئی، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی پی پی ایل اور صوبائی حکومت میں طے پانے والے معاہدے کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن+این این آئی) بلوچستان حکومت اور پی پی ایل کے درمیان 10 سال سے زیر التواء سوئی گیس لیز کا معاہدہ طے پا گیا، پی پی ایل نے بلوچستان حکومت کو 60 ارب روپے واجبات میں سے 36 ارب روپے ادا کر دیئے جبکہ بقیہ رقم مارچ اور مئی میں (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

ادا کردی جائیگی۔ جمعہ کو پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) اور حکومت بلوچستان (جی او بی) نے سوئی ڈویلپمنٹ اینڈ پروڈکشن لیز (ڈی اینڈ پی ایل) کے لئے پیٹرولیم رعایتی معاہدے (پی سی اے) پر عمل درآمد کی جانب ایک اہم قدم، مفاہمت کی یادداشت (ایم او اے) پر دستخط کرکے ایک سنگ میل عبور کرلیا ہے۔ معاہدے پر دستخط کی تقریب ضلع ڈیرہ بگٹی سوئی میں منعقد ہوئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دستخط کی تقریب سے خطاب کیا اس موقع پر وفاقی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال، منیجنگ ڈائریکٹر اینڈ چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی ایل عمران عباس، سیکرٹری توانائی بلوچستان داؤد خان بازئی و دیگر حکام قبائلی عمائدین بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کچھی کینال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب 2013 میں وہ بلوچستان اسمبلی کے رکن بنے اور بعد میں وزیر داخلہ کے عہدے پر فائز ہوئے تو انہوں نے وفاقی حکومت سے اس منصوبے کو مکمل کرنے کی اپیل کی تھی 2017 میں اس منصوبے کے مکمل ہونے سے بلوچستان میں خوشحالی آئی لیکن 2022 کے سیلاب نے ایک بار پھر اس منصوبے کو نقصان پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کچھی کینال پروجیکٹ میں خصوصی دلچسپی اور توجہ پر وفاقی وزیر احسن اقبال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ اس منصوبے کے دوسرے اور تیسرے فیز کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ بلوچستان کے کسانوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی پی ایل کے ساتھ ہونے والا معاہدہ بلوچستان کے لیے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے بند کمروں میں ہوتے تھے لیکن اب یہ عوامی سطح پر کیے جا رہے ہیں انہوں نے پی پی ایل کے ایم ڈی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہ صرف اپنے بورڈ سے منظوری لی بلکہ بلوچستان کے عوام کے مفادات کو ترجیح دی وزیر اعلیٰ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوانے کا بندوبست کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ماضی میں یہ اقدامات کیے جاتے تو آج پی پی ایل کا سربراہ اور ایف سی کا کمانڈر اور بلوچستان کے دیگر اہم عہدوں پر بگٹی قبیلے کے افراد موجود ہوتے انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ اس تعلیمی منصوبے میں سوئی کے غریب اور مستحق بچے شامل کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت دے گا اور ان کی بھرتی مکمل میرٹ پر ہوگی انہوں نے کہا کہ کسی بھی بھرتی میں کوئی سفارش نہیں چلے گی اور تمام فیصلے شفاف طریقے سے کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے سکل ڈویلپمنٹ پروگرام شروع کیا ہے جس کے تحت پہلے مرحلے میں بلوچستان کے نوجوان سعودی عرب بھیجے جا رہے ہیں جبکہ دوسرا مرحلہ جرمنی کے لیے ہوگا پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو اس پروگرام کے تحت تربیت دے گا تاکہ وہ بیرون ملک جا کر باعزت روزگار حاصل کر سکیں اور ملکی معیشت میں اپنا حصہ ڈال سکیں وزیر اعلیٰ نے سوئی ماڈل سٹی منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک دیرینہ خواب تھا جو اب حقیقت بننے جا رہا ہے اس منصوبے کے تحت سوئی کی تمام سڑکیں، سیوریج سسٹم، اسٹریٹ لائٹس، سرکٹ ہاؤسز، پارکس، اور دیگر بنیادی سہولیات مہیا کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ اس شہر کو جدید بنانے کے لیے صوبائی حکومت اور پی پی ایل مل کر کام کر رہے ہیں، اور اگر وفاقی حکومت بھی اس میں تعاون کرے تو ایک میڈیکل کالج اور یونیورسٹی بھی قائم کی جا سکتی ہے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ سوئی کے عوام کو پانی کی فراہمی کے لیے پی پی ایل روزانہ 10 لاکھ گیلن پانی مہیا کرے گا اس کے ساتھ ساتھ ڈیرہ بگٹی کی تمام پرانی سرکاری عمارتوں کو پی پی ایل کے تعاون سے نہ صرف مرمت کیا جائے گا بلکہ ان میں جدید سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سوئی میں گیس پلانٹ کا دیرینہ مسئلہ حل کرنے کے لیے اسے 10 کلومیٹر دور منتقل کیا جائے گا تاکہ مقامی آبادی کو اس کے منفی اثرات سے بچایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ پی پی ایل میں ریٹائرڈ ملازمین کی بھرتی کو یقینی بنایا جائے گا اور جو افراد طویل عرصے سے ملازمت کے انتظار میں تھے، ان کو جلد نوکری دی جائے گی وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کے اختتام پر اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ تقریب میں قومی ترانہ نہیں بجایا گیا انہوں نے ہدایت دی کہ آئندہ ہر سرکاری تقریب کا آغاز قومی ترانے سے کیا جائے وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام پاکستان زندہ باد کے نعرے پر کیا۔

وزیر اعلیٰ اور احسن اقبال کا کچھی کینال سے سیراب زمینوں کا معائنہ

کچھی کینال کی بحالی سے بنجر زمینوں میں ایک مرتبہ پھر سبزہ لوٹ آیا ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی ترقی وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، احسن اقبال کی گفتگو

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر برائے ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال نے کچھی کینال کی بحالی کے بعد سیراب ہونے والی زرعی زمینوں کا معائنہ کیا اس موقع پر مقامی زمینداروں اور کسانوں نے دونوں رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

کہا کہ کچھی کینال کی بحالی سے علاقے میں زرعی پیداوار میں نمایاں بہتری آئی ہے اور ایک نئی خوشحالی کی لہر دوڑ گئی ہے کچھی کینال کی بحالی بلوچستان کے زرعی شعبے کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے جس کا کریڈٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر احسن اقبال کی قیادت کو جاتا ہے مقامی کسانوں کی امیدیں اس منصوبے سے وابستہ ہیں اور اگر حکومت اس کی مستقل نگرانی جاری رکھے تو یہ بلوچستان کے زرعی انقلاب کی بنیاد بن سکتا ہے وفاقی وزیر احسن اقبال جمعہ کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ سوئی پہنچے تھے جہاں انہوں نے حکومت بلوچستان اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) کے مابین ہونے والے تاریخی معاہدے کی تقریب میں بھی شرکت کی بعد ازاں دونوں رہنماؤں نے کچھی کینال کمانڈ ایریا کا دورہ کیا اور اس زرعی زمین کا جائزہ لیا جو اس منصوبے کی بحالی سے قبل بنجر اور غیر آباد تھیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ کچھی کینال بلوچستان کے کسانوں کے لیے ایک نئی زندگی کی نوید ہے جب یہ منصوبہ تعطل کا شکار تھا تو علاقے میں زرعی زمینیں غیر آباد پڑی تھیں لیکن اس کی بحالی کے بعد یہاں ایک بار پھر سبزہ لوٹ آیا ہے وفاقی وزیر احسن اقبال نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کی ترقی وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے کچھی کینال جیسے منصوبے صرف ایک علاقے کی نہیں بلکہ پورے پاکستان کی زراعت اور معیشت کے لیے اہم ہیں۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 — ہفتہ 15 فروری 2025ء بمطابق 16 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 46

صوبائی حکومت کا پی پی ایل سے معاہدہ اہم معاشی سنگ میل ہے، میر سرفراز بگٹی

اس سے قبل ایسے معاہدے بند کمروں میں ہوتے تھے لیکن اب یہ عوامی سطح پر کیے جارہے ہیں، پی پی ایل کے ایم ڈی قابل تعریف ہیں انہوں نے صوبے کے مفادات کا خیال رکھا

معاہدے پر دستخط کی تقریب میں وفاقی وزیر احسن اقبال، ایم ڈی پی پی ایل عمران عباس سیکرٹری توانائی بلوچستان داؤد بازئی دیگر حکام اور قبائلی عمائدین شامل تھے

سوئی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کا پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ساتھ ہونے والا معاہدہ صوبے کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا جس کا فائدہ براہ راست سوئی اور بلوچستان کے عوام کو ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو یہاں حکومت بلوچستان اور پی پی ایل کے مابین باہمی سمجھوتے کے معاہدے پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وفاقی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال، مینجنگ ڈائریکٹر اینڈ چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی ایل عمران عباس، سیکرٹری توانائی بلوچستان داؤد خان بازئی و دیگر حکام قبائلی عمائدین بھی موجود تھے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کچھی کینال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب 2013 میں وہ بلوچستان اسمبلی کے رکن بنے اور بعد میں وزیر داخلہ کے عہدے پر فائز ہوئے تو انہوں نے وفاقی حکومت سے اس منصوبے کو مکمل کرنے کی اپیل کی تھی 2017 میں اس منصوبے کے مکمل ہونے سے بلوچستان میں خوشحالی آئی لیکن 2022 کے سیلاب نے ایک بار پھر اس منصوبے کو نقصان پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کچھی کینال پروجیکٹ میں خصوصی دلچسپی اور توجہ پر وفاقی وزیر احسن اقبال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ اس منصوبے کے دوسرے اور تیسرے فیز کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ بلوچستان کے کسانوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی پی ایل کے ساتھ ہونے والا معاہدہ بلوچستان کے لیے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے بند کمروں میں ہوتے تھے لیکن اب یہ عوامی سطح پر کیے جارہے ہیں انہوں نے پی پی ایل کے ایم ڈی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہ صرف اپنے بورڈ سے منظوری لی بلکہ بلوچستان کے عوام کے مفادات کو ترجیح دی وزیر اعلیٰ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوانے کا بندوبست کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ماضی میں یہ اقدامات کیے جاتے تو آج پی پی ایل کا سربراہ، ایف سی کا کمانڈر اور بلوچستان کے دیگر اہم عہدوں پر بگٹی قبیلے کے افراد موجود ہوتے انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ اس تعلیمی منصوبے میں سوئی کے غریب اور مستحق بچے شامل کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت دے گا اور ان کی بھرتی مکمل میرٹ پر ہوگی انہوں نے کہا کہ کسی بھی بھرتی میں کوئی سفارش نہیں چلے گی اور تمام فیصلے شفاف طریقے سے کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے سکل ڈیولپمنٹ پروگرام شروع کیا ہے جس کے تحت پہلے مرحلے میں بلوچستان کے نوجوان سعودی عرب بھیجے جارہے ہیں جبکہ دوسرا مرحلہ جرمنی کے لیے ہوگا پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو اس پروگرام کے تحت تربیت دے گا تاکہ وہ بیرون ملک جاکر باعزت روزگار حاصل کرسکیں اور ملکی معیشت میں اپنا حصہ ڈال سکیں وزیر اعلیٰ نے سوئی ماڈل سٹی منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک دیرینہ خواب تھا جو اب حقیقت بننے جارہا ہے اس منصوبے کے تحت سوئی کی تمام سڑکیں، سیوریج سسٹم، اسٹریٹ لائٹس، سرکٹ ہاؤسز، پارکس، اور دیگر بنیادی سہولیات مہیا کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ اس شہر کو جدید بنانے کے لیے صوبائی حکومت اور پی پی ایل مل کر کام کررہے ہیں، اور اگر وفاقی حکومت بھی اس میں تعاون کرے تو ایک میڈیکل کالج اور یونیورسٹی بھی قائم کی جاسکتی ہے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ سوئی کے عوام کو پانی کی فراہمی کے لیے پی پی ایل روزانہ 10 لاکھ گیلن پانی مہیا کرے گا اس کے ساتھ ساتھ ڈیرہ بگٹی کی تمام پرانی سرکاری عمارتوں کو پی پی ایل کے تعاون سے نہ صرف مرمت کیا جائے گا بلکہ ان میں جدید سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سوئی میں گیس فلیئر کا دیرینہ مسئلہ حل کرنے کے لیے اسے 10 کلومیٹر دور منتقل کیا جائے گا تاکہ مقامی آبادی کو اس کے منفی اثرات سے بچایا جاسکے میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ پی پی ایل میں ریٹائرڈ ملازمین کی بھرتی کو یقینی بنایا جائے گا اور جو افراد طویل عرصے سے ملازمت کے انتظار میں تھے، ان کو جلد نوکری دی جائے گی وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کے اختتام پر اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ تقریب میں قومی ترانہ نہیں بجایا گیا انہوں نے ہدایت دی کہ آئندہ ہر سرکاری تقریب کا آغاز قومی ترانے سے کیا جائے وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام پاکستان زندہ باد کے نعرے پر کیا۔

وزیراعلیٰ کا آئندہ ہر سرکاری تقریب کا آغاز قومی ترانے سے کرنے کی سخت ہدایت

پی پی ایل تقریب کا آغاز قومی ترانے سے نہ کرنے پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا اظہار ناپسندیدگی

سوئی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پی پی ایل اور صوبائی حکومت کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں جہاں اجتماعی فلاح و بہبود کیلئے پی پی ایل انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا وہاں تقریب کا آغاز قومی ترانے سے نہ کرنے پر ناپسندیدگی کا اظہار بھی کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے سختی سے ہدایت دی کہ آئندہ ہر سرکاری تقریب کا آغاز پاکستان کے قومی ترانے سے کیا جائے۔

سوئی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پی پی ایل اور صوبائی حکومت کے مابین معاہدے کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 ہفتہ 15 فروری 2025ء بمطابق 16 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-46

بلوچستان حکومت اور پی پی ایل میں معاہدہ طے

فیصلے اب بند کمروں میں نہیں عوامی سطح پر ہوں گے سرفراز بگٹی

پی پی ایل کیساتھ ہونے والا معاہدہ بلوچستان کے لیے تاریخی دن ہے معاہدے میں بلوچستان کے عوام کے مفادات کو ترجیح دی، پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوانے کا بندوبست کرے گا

اگر ماضی میں یہ اقدامات کیے جاتے تو آج پی پی ایل کا سربراہ، ایف سی کا کمانڈر اور بلوچستان کے دیگر اہم عہدوں پر بگٹی قبیلے کے افراد موجود ہوتے، پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت دے گا

سوئی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کا پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ساتھ ہونے والا معاہدہ صوبے کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا جس کا فائدہ براہ راست سوئی اور بلوچستان کے عوام کو ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو یہاں حکومت بلوچستان اور پی پی ایل کے مابین باہمی سمجھوتے کے معاہدے پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر وفاقی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال، منیجنگ ڈائریکٹر اینڈ چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی ایل عمران عباس، سیکرٹری توانائی بلوچستان داؤد خان بازئی و دیگر حکام و قبائلی عمائدین بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کچھی کینال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب 2013 میں وہ بلوچستان اسمبلی کے رکن بنے اور بعد میں وزیر داخلہ کے عہدے پر فائز (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

ہوئے تو انہوں نے وفاقی حکومت سے اس منصوبے کو مکمل کرنے کی اپیل کی تھی 2017 میں اس منصوبے کے مکمل ہونے سے بلوچستان میں خوشحالی آئی لیکن 2022 کے سیلاب نے ایک بار پھر اس منصوبے کو نقصان پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کچھی کینال پروجیکٹ میں خصوصی دلچسپی اور توجہ پر وفاقی وزیر احسن اقبال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ اس منصوبے کے دوسرے اور تیسرے فیز کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ بلوچستان کے کسانوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی پی ایل کے ساتھ ہونے والا معاہدہ بلوچستان کے لیے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے بند کمروں میں ہوتے تھے لیکن اب یہ عوامی سطح پر کیے جا رہے ہیں انہوں نے پی پی ایل کے ایم ڈی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہ صرف اپنے بورڈ سے منظوری لی بلکہ بلوچستان کے عوام کے مفادات کو ترجیح دی وزیر اعلیٰ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوانے کا بندوبست کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ماضی میں یہ اقدامات کیے جاتے تو آج پی پی ایل کا سربراہ، ایف سی کا کمانڈر اور بلوچستان کے دیگر اہم عہدوں پر بگٹی قبیلے کے افراد موجود ہوتے انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ

مہیا کرے گا اس کے ساتھ ساتھ ڈیرہ بگٹی کی تمام پرانی سرکاری عمارتوں کو پی پی ایل کے تعاون سے نہ صرف مرمت کیا جائے گا بلکہ ان میں جدید سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سوئی میں گیس فلیئر کا دیرینہ مسئلہ حل کرنے کے لیے اسے 10 کلومیٹر دور منتقل کیا جائے گا تاکہ مقامی آبادی کو اس کے منفی اثرات سے بچایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ پی پی ایل میں ریٹائرڈ ملازمین کی بھرتی کو یقینی بنایا جائے گا اور جو افراد طویل عرصے سے ملازمت کے انتظار میں تھے، ان کو جلد نوکری دی جائے گی وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کے اختتام پر اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ تقریب میں قومی ترانہ نہیں بجایا گیا انہوں نے ہدایت دی کہ آئندہ ہر سرکاری تقریب کا آغاز قومی ترانے سے کیا جائے وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام پاکستان زندہ باد کے نعرے پر کیا۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پلاننگ کمیشن احسن اقبال کچھی کینال کمانڈ ایریا کے مقامی زمینداروں، کسانوں اور عمائدین سے بات چیت کر رہے ہیں

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی پی پی ایل اور صوبائی حکومت کے مابین طے پانے والے باہمی معاہدے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

جیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | ہفتہ 15 فروری 2025ء، 16 شعبان المعظم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 167

عوام کو دہشتگردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جائیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کسی بھی امن دشمن سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گی، عوام کے تعاون سے بلوچستان میں پائیدار امن قائم کیا جائے گا اور دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا

بلوچستان حکومت سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے، میر سرفراز بگٹی کی شاہرگ میں مزدوروں کی گاڑی کے قریب ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت، قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تحصیل شاہرگ میں مزدوروں کی گاڑی کے قریب ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے واقعے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے انہوں نے جاں بحق ہونے والے مزدوروں کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت سوگوار خاندانوں کے (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

ساتھ کھڑی ہے اور اس مشکل گھڑی میں انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی وزیراعلیٰ نے واقعے میں زخمی ہونے والے مزدوروں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ ان کی جلد از جلد صحت بحال ہو سکے انہوں نے واقعے کی فوری اور جامع تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے والے دہشت گرد کسی صورت معافی کے مستحق نہیں اور حکومت بلوچستان انہیں کیفر کردار تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ صوبے میں امن و امان کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے متحرک ہیں اور دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور کسی بھی امن دشمن سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گی صوبے کے عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے تعاون سے بلوچستان میں پائیدار امن قائم کیا جائے گا اور دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی پی ایل اور صوبائی حکومت کے مابین طے پانے والے باہمی معاہدے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ

ہفتہ 15 فروری 2025ء 16 شعبان المعظم 1446ھ

حکومت کا پی پی ایل سے معاہدہ صوبے کی تاریخ میں سنگ میل ثابت ہوگا، بگٹی

پی پی ایل کیساتھ ہونیوالا معاہدہ بلوچستان کیلئے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے بند کمروں میں ہوتے تھے لیکن اب یہ عوامی سطح پر کیے جارہے ہیں

پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوانے کا بندوبست اور 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت دے گا، تقریب سے خطاب

سوئی (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کا پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ساتھ ہونے والا معاہدہ صوبے کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا جس کا فائدہ براہ راست سوئی اور بلوچستان کے عوام کو ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو یہاں حکومت بلوچستان اور پی پی ایل کے مابین باہمی سمجھوتے کے معاہدے پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

وفاقی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال، مینجنگ ڈائریکٹر اینڈ چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی ایل عمران عباس، سیکرٹری توانائی بلوچستان داؤد خان بازئی و دیگر حکام و قبائلی عمائدین بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کچھی کینال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب 2013 میں وہ بلوچستان اسمبلی کے رکن بنے اور بعد میں وزیر داخلہ کے عہدے پر فائز ہوئے تو انہوں نے وفاقی حکومت سے اس منصوبے کو مکمل کرنے کی اپیل کی تھی 2017 میں اس منصوبے کے مکمل ہونے سے بلوچستان میں خوشحالی آئی لیکن 2022 کے سیلاب نے ایک بار پھر اس منصوبے کو نقصان پہنچایا۔ میر سرفراز بگٹی نے کچھی کینال پروجیکٹ میں خصوصی دلچسپی اور توجہ پر وفاقی وزیر احسن اقبال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ اس منصوبے کے دوسرے اور تیسرے فیز کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ بلوچستان کے کسانوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی پی ایل کے ساتھ ہونے والا معاہدہ بلوچستان کے لیے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے بند کمروں میں ہوتے تھے لیکن اب یہ عوامی سطح پر کیے جارہے ہیں انہوں نے پی پی ایل کے ایم ڈی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہ صرف

اپنے بورڈ سے منظوری لی بلکہ بلوچستان کے عوام کے مفادات کو ترجیح دی وزیراعلیٰ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوانے کا بندوبست کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ماضی میں یہ اقدامات کیے جاتے تو آج پی پی ایل کا سربراہ، ایف سی کا کمانڈر اور بلوچستان کے دیگر اہم عہدوں پر بگٹی قبیلے کے افراد موجود ہوتے انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ اس تعلیمی منصوبے میں سوئی کے غریب اور مستحق بچے شامل کیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت دے گا اور ان کی بھرتی مکمل میرٹ پر ہوگی انہوں نے کہا کہ کسی بھی بھرتی میں کوئی سفارش نہیں چلے گی اور تمام فیصلے شفاف طریقے سے کیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے سکل ڈیولپمنٹ پروگرام شروع کیا ہے جس کے تحت پہلے مرحلے میں بلوچستان کے نوجوان سعودی عرب بھیجے جا رہے ہیں جبکہ دوسرا مرحلہ جرمنی کے لیے ہوگا پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو اس پروگرام کے تحت تربیت دے گا تاکہ وہ بیرون ملک جاکر باعزت روزگار حاصل کرسکیں اور ملکی معیشت میں اپنا حصہ ڈال سکیں وزیراعلیٰ نے سوئی ماڈل سٹی منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک دیرینہ خواب تھا جو اب حقیقت بننے جارہا ہے اس منصوبے کے تحت سوئی کی تمام سڑکیں، سیوریج سسٹم، اسٹریٹ لائٹس، سرکٹ ہاؤسز، پارکس، اور دیگر بنیادی سہولیات مہیا کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ اس شہر کو جدید بنانے کے لیے صوبائی حکومت اور پی پی ایل مل کر کام کررہے ہیں، اور اگر وفاقی حکومت بھی اس میں تعاون کرے تو ایک میڈیکل کالج اور یونیورسٹی بھی قائم کی جاسکتی ہے وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ سوئی کے عوام کو پانی کی فراہمی کے لیے پی پی ایل روزانہ 10 لاکھ گیلن پانی مہیا کرے گا اس کے ساتھ ساتھ ڈیرہ بگٹی کی تمام پرانی سرکاری عمارتوں کو پی پی ایل کے تعاون سے نہ صرف مرمت کیا جائے گا بلکہ ان میں جدید سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوئی میں گیس فلیئر کا دیرینہ مسئلہ حل کرنے کے لیے اسے 10 کلومیٹر دور منتقل کیا جائے گا تاکہ مقامی آبادی کو اس کے منفی اثرات سے بچایا جاسکے میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ پی پی ایل میں ریٹائرڈ ملازمین کی بھرتی کو یقینی بنایا جائے گا اور جو افراد طویل عرصے سے ملازمت کے انتظار میں تھے، ان کو جلد نوکری دی جائے گی وزیراعلیٰ نے اپنی تقریر کے اختتام پر اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ تقریب میں قومی ترانہ نہیں بجایا گیا انہوں نے ہدایت دی کہ آئندہ ہر سرکاری تقریب کا آغاز قومی ترانے سے کیا جائے وزیراعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام پاکستان زندہ باد کے نعرے پر کیا۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پلاننگ کمیشن احسن اقبال کچھی کینال کمانڈ ایریا کے مقامی زمینداروں، کسانوں اور عمائدین سے بات چیت کررہے ہیں

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پلاننگ کمیشن احسن اقبال کو کچھی کینال سے متعلق بریفنگ دی جارہی ہے

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | ہفتہ 15 فروری 2025ء 16 شعبان المعظم 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 46

حکومت پی پی ایل معاہدہ صوبے کی ترقی میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

بھرتی مکمل میرٹ پر ہوگی کسی بھی بھرتی میں کوئی سفارش نہیں چلے گی اور تمام فیصلے شفاف طریقے سے کیے جائیں گے، میر سرفراز بگٹی

پی پی ایل میں ریٹائرڈ ملازمین کی بھرتی کو یقینی بنایا جائے گا اور جو افراد طویل عرصے سے ملازمت کے انتظار میں تھے، ان کو جلد نوکری دی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کا پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ساتھ ہونے والا معاہدہ صوبے کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا جس کا فائدہ براہ راست سوئی اور بلوچستان کے عوام کو ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو یہاں حکومت بلوچستان اور پی پی ایل کے مابین باہمی سمجھوتے کے معاہدے پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وفاقی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال، مینجنگ ڈائریکٹر اینڈ چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی ایل عمران عباس، سیکرٹری توانائی بلوچستان داد خان بازئی و دیگر حکام قبائلی عمائدین بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کچھی کینال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب 2013 میں وہ بلوچستان اسمبلی کے رکن بنے اور بعد میں وزیر داخلہ کے عہدے پر فائز ہوئے تو انہوں نے وفاقی حکومت سے اس منصوبے کو مکمل کرنے کی اپیل کی تھی 2017 میں اس منصوبے کے مکمل ہونے سے بلوچستان میں خوشحالی آئی لیکن 2022 کے سیلاب نے ایک بار پھر اس منصوبے کو نقصان پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کچھی کینال پروجیکٹ میں خصوصی دلچسپی اور توجہ پر وفاقی وزیر احسن اقبال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ اس منصوبے کے دوسرے اور تیسرے فیز کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ بلوچستان کے کسانوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی پی ایل کے ساتھ ہونے والا معاہدہ بلوچستان کے لیے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے بند کمروں میں ہوتے تھے لیکن اب یہ عوامی سطح پر کیے جارہے ہیں انہوں نے پی پی ایل کے ایم ڈی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہ صرف اپنے بورڈ سے منظوری لی بلکہ بلوچستان کے عوام کے مفادات کو ترجیح دی وزیراعلیٰ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوانے کا بندوبست کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ماضی میں یہ اقدامات کیے جاتے تو آج پی پی ایل کا سربراہ، ایف سی کا کمانڈر اور بلوچستان کے دیگر اہم عہدوں پر بگٹی قبیلے کے افراد موجود ہوتے انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ اس تعلیمی منصوبے میں سوئی کے غریب اور مستحق بچے شامل کیے جائیں گے وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت دے گا اور ان کی بھرتی مکمل میرٹ پر ہوگی۔

سوئی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی پی ایل اور صوبائی حکومت کے مابین طے پانے والے باہمی معاہدے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

شمارہ 01 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | قیمت 10 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | 1446ھ | 16 شعبان | ہفتہ 15 فروری 2025ء | جلد 28

بلوچستان حکومت اور پی پی ایل کے درمیان سوئی گیس لیز کا معاہدہ

60 ارب کے واجبات میں سے 36 ارب ادا

سوئی میں معاہدے کی تقریب میں سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر احسن اقبال کی بھی شرکت، بقیہ رقم مارچ اور مئی میں ادا کر دی جائیگی، پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت دے گا

معاہدہ صوبے کی تاریخ میں سنگ میل ثابت ہوگا، پی پی ایل میں ریٹائرڈ ملازمین کی بھرتی کو یقینی بنایا جائے گا، سرفراز بگٹی کا معاہدے کی تقریب سے خطاب، احسن اقبال کے ہمراہ کچھی کینال کی بحالی کے بعد سیراب ہونے والی زمینوں کا معائنہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت اور پی پی ایل کے درمیان 10 سال سے زیرالتواء سوئی گیس لیز کا معاہدہ طے پا گیا، پی پی ایل نے بلوچستان حکومت کو 60 ارب روپے واجبات میں سے 36 ارب روپے ادا کر دیئے جبکہ بقیہ رقم مارچ اور مئی میں ادا کر دی جائیگی۔ جمعہ کو پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) اور حکومت بلوچستان (جی او بی) نے سوئی ڈویلپمنٹ اینڈ پروڈکشن لیز (ڈی اینڈ پی ایل) کے لئے پیٹرولیم رعایتی معاہدے (پی سی اے) پر عمل درآمد کی جانب ایک اہم قدم، مفاہمت کی یادداشت (ایم او اے) پر دستخط کر کے ایک سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ معاہدے پر دستخط کی تقریب ضلع ڈیرہ بگٹی سوئی میں منعقد ہوئی جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مہمان خصوصی تھے جبکہ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات، سینیٹر شاہ زیب درانی، سینیٹر دنیش کمار، سینئر سرکاری حکام، معززین اور اہم شراکت داروں نے شرکت کی۔ پی پی ایل کے منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر عمران عباسی اور سیکریٹری انرجی ڈپارٹمنٹ۔ حکومت بلوچستان محمد داود بازئی نے اپنے اداروں کی جانب سے معاہدے پر باضابطہ دستخط کئے۔ اس تاریخی معاہدے کے تحت پی پی ایل حکومت بلوچستان کو لیز میں توسیع کا بونس، پروڈکشن بونس اور سماجی بہبود کی ذمہ داریوں کی صورت میں تقریباً 60 ارب روپے فراہم کرے گا۔ اس ضمن میں ایک اہم قدم کے طور پر پی پی ایل نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو 36 ارب روپے کی پہلی قسط پیش کی جبکہ بقیہ رقم مارچ اور مئی 2025 میں دی جائے گی۔ کاروباری سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) کے عہد پر کاربند کمپنی کی حیثیت سے پی پی ایل نے گزشتہ دہائی کے دوران بلوچستان میں تقریباً 13.76 ارب روپے خرچ کئے ہیں جس میں صرف 2023-2024 میں اس کے لئے 2.72 ارب روپے مختص کیے گئے تھے۔ یہ تعاون تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، بنیادی ڈھانچے، مفت گیس اور پانی کی فراہمی اور پسماندہ آبادیوں کی ترقی کے اقدامات جیسے اہم شعبوں میں خدمات کے لئے کیا گیا ہے۔ سوئی کے عوام کی بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پی پی ایل گزشتہ دس سالوں کے دوران 7.4 ارب روپے کی گیس اور 1.7 ارب روپے کا پانی مفت فراہم کر رہی ہے۔ اس وقت پی پی ایل سوئی کے رہائشیوں کو روزانہ 4 ایم ایم سی ایف گیس اور 2 ملین گیلن سے زائد پانی فراہم کرتی ہے جس سے مقامی آبادی کے معیار زندگی میں بہتری کو یقینی بنایا جا رہا ہے پی پی ایل نے سوئی میں تقریباً 1,500 افراد کے لئے روزگار مہیا کیا ہے جس میں سے تقریباً 1,200 مقامی آبادی سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ مفاہمتی یادداشت پائیدار ترقی کے لئے پی پی ایل کے عزم کی نشاندہی کرتی ہے جس کا مقصد ڈی اینڈ پی ایل معاہدے میں بیان کردہ منظم اقدامات کے ذریعے ڈیرہ بگٹی میں معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ گیس اور پانی کی فراہمی کے علاوہ پی پی ایل ڈیرہ بگٹی کے طلباء کو تعلیمی وظائف فراہم کرے گی اور بلوچستان ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (TEVTA-B) کے ذریعے انجینئرز اور ڈپلومہ ہولڈرز کو تکنیکی اور پیشہ ورانہ تربیت کی سہولت فراہم کرے گی۔ پی پی ایل حکومت بلوچستان کے ساتھ قریبی تعاون سے ضلع ڈیرہ بگٹی میں صحت کی دیکھ بھال اور تعلیمی انفراسٹرکچر کی بحالی میں فعال طور پر شامل رہے گی۔ یہ معاہدہ سماجی ذمہ داری کے حوالے سے پی پی ایل کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے اور پسماندہ آبادیوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے کمپنی کے مشن کو تقویت دیتا ہے۔ سماجی و اقتصادی ترقی، استعداد کاری میں اضافے اور ضروری خدمات کی فراہمی کو فروغ دے کر پی پی ایل بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

سوئی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کا پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ساتھ ہونے والا معاہدہ صوبے کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا جس کا فائدہ براہ راست سوئی اور بلوچستان کے عوام کو ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو یہاں حکومت بلوچستان اور پی پی ایل کے مابین باہمی سمجھوتے کے معاہدے پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وفاقی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال، منیجنگ ڈائریکٹر اینڈ چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی ایل عمران عباس، سیکرٹری توانائی بلوچستان داؤد خان بازئی و دیگر حکام قبائلی عمائدین بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کچھی کینال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب 2013 میں وہ بلوچستان اسمبلی کے رکن بنے اور بعد میں وزیر داخلہ کے عہدے پر فائز ہوئے تو انہوں نے وفاقی حکومت سے اس منصوبے کو مکمل کرنے کی اپیل کی تھی 2017 میں اس منصوبے کے مکمل ہونے سے بلوچستان میں خوشحالی آئی لیکن 2022 کے سیلاب نے ایک بار پھر اس منصوبے کو نقصان پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کچھی کینال پروجیکٹ میں خصوصی دلچسپی اور توجہ پر وفاقی وزیر احسن اقبال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ اس منصوبے کے دوسرے اور تیسرے فیز کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ بلوچستان کے کسانوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی پی ایل کے ساتھ ہونے والا معاہدہ بلوچستان کے لیے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے بند کمروں میں ہوتے تھے لیکن اب یہ اقدامات کیے جاتے تو آج پی پی ایل کا سربراہ، ایف سی کا کمانڈر اور بلوچستان کے دیگر اہم عہدوں پر بگٹی قبیلے کے افراد موجود ہوتے انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ اس تعلیمی منصوبے میں سوئی کے غریب اور مستحق بچے شامل کیے جائیں گے وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت دے گا اور ان کی بھرتی مکمل میرٹ پر ہوگی انہوں نے کہا کہ کسی بھی بھرتی میں کوئی سفارش نہیں چلے گی اور تمام فیصلے شفاف طریقے سے کیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے سکل ڈیولپمنٹ پروگرام شروع کیا ہے جس کے تحت پہلے مرحلے میں بلوچستان کے نوجوان سعودی عرب بھیجے جا رہے ہیں جبکہ دوسرا مرحلہ جرمنی کے لیے ہوگا پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو اس پروگرام کے تحت تربیت دے گا تاکہ وہ بیرون ملک جا کر باعزت روزگار حاصل کر سکیں اور ملکی معیشت میں اپنا حصہ ڈال سکیں وزیراعلیٰ نے سوئی ماڈل سٹی منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک دیرینہ خواب تھا جو اب حقیقت بننے جا رہا ہے اس منصوبے کے تحت سوئی کی تمام سڑکیں، سیوریج سسٹم، اسٹریٹ لائٹس، سرکٹ ہاؤسز، پارکس، اور دیگر بنیادی سہولیات مہیا کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ اس شہر کو جدید بنانے کے لیے صوبائی حکومت اور پی پی ایل مل کر کام کر رہے ہیں، اور اگر وفاقی حکومت بھی اس میں تعاون کرے تو ایک میڈیکل کالج اور یونیورسٹی بھی قائم کی جا سکتی ہے وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ سوئی کے عوام کو پانی کی فراہمی کے لیے پی پی ایل روزانہ 10 لاکھ گیلن پانی مہیا کرے گا

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

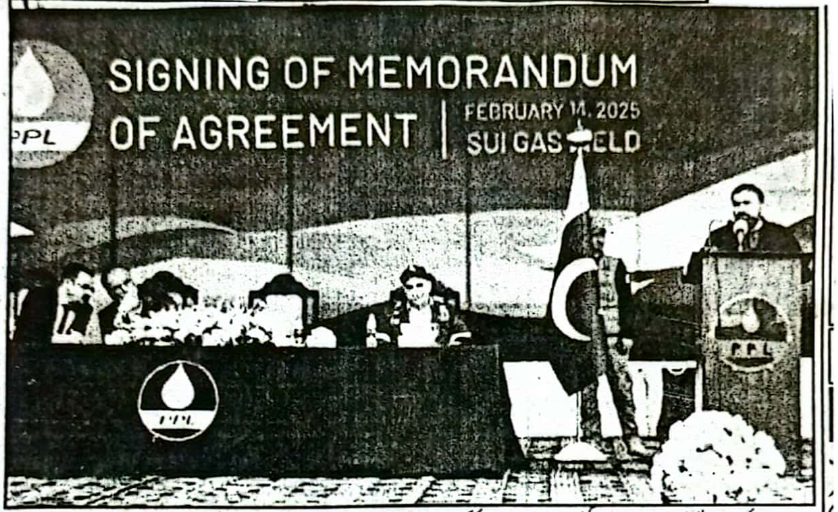

سوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی پی ایل اور صوبائی حکومت کے مابین طے پانے والے باہمی معاہدے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

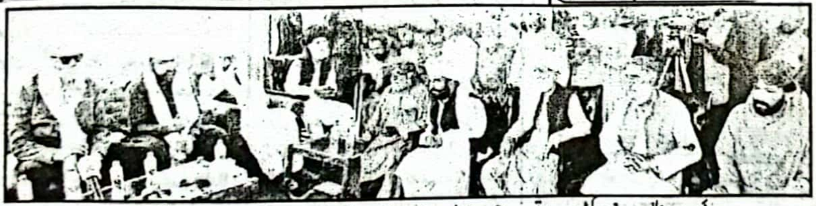

سوئی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر احسن اقبال مقامی زمینداروں، کسانوں اور عمائدین سے بات چیت کر رہے ہیں

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Tim

Founded by Syed Faseih

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1010 QUETTA Saturday February 15, 2025 /Sha'ban 16, 144

Bugti hails agreement between provincial govt, PPL

Staff Report

SUI: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti Friday hailed the agreement between the provincial government and Pakistan Petroleum Limited (PPL) as a historic moment for the province, emphasizing that the benefits of the accord will directly reach the people of Sui and the province.

Speaking at the signing ceremony of the agreement between the Balochistan government and PPL, Chief Minister Sarfraz Bugti said that this agreement would mark a major milestone in Balochistan's history, with the direct impact on the people of Sui. The event was attended by Federal Minister for Planning and Development, Ahsan Iqbal, Managing Director and CEO of PPL, Imran Abbasy, Secretary of Energy Balochistan, Daud Khan Bazai, and other government officials, as well as tribal elders.

The Chief Minister emphasized the historical significance of the PPL agreement, stating that such deals were previously confined to closed-door discussions, but now they are being made transparently in public. He praised PPL's Managing Director for obtaining approval from their board while prioritizing the welfare of the people of Balochistan.

Sarfraz Bugti emphasized the importance of education, announcing that PPL would sponsor the education of 50 children annually at prestigious institutions such as Lawrence College and Hassan Abdal College. He reassured that deserving and underprivileged children from Sui would be included in this educational initiative. In another key announcement, the Chief Minister revealed that PPL would annually engaged 14 local diploma holders and seven engineers, with all recruitments would made on merit, ensuring a transparent and fair process which woulb free from any political influence.

Sarfraz Bugti said that in the phases of the Chief Minister's Skills Development Program, initiated by the provincial government, skilled youth from Balochistan would be send to Saudi Arabia for employment and in the second phase, to Germany.

Under this program, PPL will provide training to 50 children each year, helping them secure honorable employment abroad and contribute to the national economy. The Chief Minister also revealed that the long-awaited Sui Model City project, would be soon become a reality. This initiative aims to modernize Sui by upgrading its roads, sewage systems, installation of streetlights, parks, and other essential infrastructure.

He emphasized that both the provincial government and PPL are working together on this project and called for the federal government's cooperation in establishing a medical college and university in Sui. In addition, Chief Minister declared that PPL would provide 1 million gallons of water daily to the people of Sui and pledged to renovate old government buildings in Dera Bugti with PPL's assistance, equipping them with modern amenities. Another significant development announced by the Chief Minister was the relocation of the Sui gas flare, a longstanding issue, to a distance of 10 kilometers to minimize the negative effects on the local population. Furthermore, Bugti assured that retired employees of PPL would be given priority in recruitment, and those who have been waiting for employment for an extended period will soon be hired.

During his speech, the CM also referred to the Kachhi Canal project, recalling his efforts back in 2013 when he was a member of the Balochistan Assembly and later as the Provincial Minister for Home. He had appealed to the federal government to complete this project, which became a source of prosperity for Balochistan upon its completion in 2017. However, the devastating floods of 2022 caused significant damage to the project. He expressed his gratitude to Federal Minister for Planning Ahsan Iqbal for his special attention and requested the swift completion of the second and third phases of the Kachhi Canal project to ensure a steady water supply for the province's farmers.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 15 FEB 2025 Page No. 12

SUI: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti speaking at the signing ceremony of agreement between Balochistan government an PPL, while Federal Minister for Planning and Development, Ahsan Iqbal, Managing Director and CEO of PPL, Imran Abbasy present o the occasion on Friday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Page No. 13

Balochistan Express

Quetta

CM Bugti announces Sui Model City project

By Our Correspondent

SUI: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Friday termed the agreement between the provincial government and Pakistan Petroleum Limited (PPL) as a landmark step towards the development of the province, ensuring direct benefits for the people of Sui.

Speaking at the signing ceremony, Chief Minister Bugti emphasized that the accord represents a major milestone in Balochistan's history, bringing transparency and fairness to resource agreements that were previously held behind closed doors. He lauded PPL's Managing Director for securing board approval while prioritizing the welfare of the province's residents.

The event was attended by Federal Minister for Planning and Development Ahsan Iqbal, PPL's Managing Director and CEO Imran . Abbasy, Balochistan's Secretary of Energy Daud Khan Bazai, tribal elders, and other government officials.

Highlighting the importance of education, Bugti announced that PPL would sponsor 50 students annually at prestigious institutions like Lawrence College and Hassan Abdal College, Continued on page 7

ensuring opportunities for underprivileged children from Sui. He reassured that deserving and underprivileged children from Sui would be included in this educational initiative.

Additionally, he revealed that PPL would annually engage 14 local diploma holders and seven engineers, with all recruitments conducted strictly on merit, free from political influence.

In a broader initiative for skills development, Bugti shared that the Chief Minister's Skills Development Program would send skilled youth from Balochistan to Saudi Arabia for employment, followed by Germany in the next phase. Under this program, PPL will train 50 individuals annually, equipping them for honorable employment abroad and contributing to the national economy.

The Chief Minister also announced that the long-awaited Sui Model City project is set to become a reality. This initiative aims to modernize Sui with improved infrastructure, including upgraded roads, sewage systems, the installation of streetlights, parks, and other essential facilities. He emphasized that both the provincial government and PPL are working together on this project and called for the federal government's cooperation in establishing a medical college and university in Sui.

Additionally, Bugti declared that PPL would provide 1 million gallons of water daily to the residents of Sui and assist in renovating old government buildings in Dera Bugti, equipping them with modern amenities.

Another significant development announced by the Chief Minister was the relocation of the Sui gas flare, a longstanding issue, to a distance of 10 kilometers to minimize the negative effects on the local population.

Furthermore, Sarfraz Bugti assured that retired employees of PPL would be given priority in recruitment, and those who have been waiting for employment for an extended period will soon be hired.

During his speech, the Chief Minister also referred to the Kachhi Canal project, recalling his efforts back in 2013 when he was a member of the Balochistan Assembly and later as the Provincial Minister for Home. He had appealed to the federal government to complete this project, which became a source of prosperity for Balochistan upon its completion in 2017. However, the devastating floods of 2022 caused significant damage to the project. He expressed his gratitude to Federal Minister for Planning Ahsan Iqbal for his special attention and requested the swift completion of the second and third phases of the Kachhi Canal project to ensure a steady water supply for the province's farmers.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 FEB 2025 Page No. 14

حلقے میں مداخلت ہورہی ہے اپوزیشن لیڈر، محض ایک ٹرانسفر کو بنیاد بناکر اجلاس سے بائیکاٹ درست نہیں، وزیر تعلیم

میرے ووٹرز کیخلاف انتقامی کارروائیاں ہورہی ہیں جس پر محکمہ تعلیم کی بریفنگ سے بائیکاٹ کا اعلان کرتا ہوں' یونس عزیز زہری

اپوزیشن جماعتوں کے رویے پر حیرت ہے' راحیلہ حمید خان درانی' بائیکاٹ کرنے والے اپوزیشن اراکین کو منانے کیلئے کارروائی 10 منٹ کیلئے ملتوی

اپوزیشن لیڈر ہمارے بھائی، مسائل تو ہر جگہ موجود ہیں محض ایک ٹرانسفر پوسٹنگ کو بنیاد بنا کر بائیکاٹ کرنا کہاں کا انصاف ہے' راحیلہ خان درانی کی میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی میں محکمہ تعلیم کی بریفنگ سے اپوزیشن اراکین کا بائیکاٹ، صوبائی وزیر تعلیم کی سربراہی میں کمیٹی اپوزیشن اراکین کو مناتی .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

رہ گئی جمعہ کو بلوچستان اسمبلی میں محکمہ تعلیم کے حوالے سے بریفنگ دینے کیلئے قائد ایوان میر یونس عزیز زہری نے تحریک پیش کی، بلوچستان اسمبلی میں محکمہ تعلیم کے حوالے سے بریفنگ ابھی آغاز ہی نہیں ہوا تھا کہ اپوزیشن لیڈر یونس زہری نے نکتہ اعتراض پر کہا کہ میرے حلقے میں محکمہ تعلیم میں مداخلت ہورہی ہے میرے ووٹرز کے خلاف انتقامی کارروائیاں ہورہی ہیں جس پر اس بریفنگ سے بائیکاٹ کا اعلان کرتا ہوں جس کے بعد تمام اپوزیشن اراکین بھی بریفنگ سے بائیکاٹ کرگئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی نے کہا کہ مجھے افسوس ہوا کہ ایک ٹرانسفر کو بنیاد بناکر بائیکاٹ کیا گیا اپوزیشن لیڈر کو پہلے بریفنگ سننا چاہئے تھا ہمیں موقع دیا جائے کہ ہم بتائیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں ہم بتانا چاہتے ہیں اسکولوں کی صورتحال کس حد تک بہتر کرچکے ہیں

دہشتگردی کسی صورت قبول نہیں ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا، لیاقت لہڑی

محنت کشوں پر حملہ انسانیت دشمنی، حکومت انصاف دلائے گی امن کے دشمنوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی

دشمن ملک کی ایما پر معصوم شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا صوبے کے حالات کو خراب کرنا ہے، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے شاہرگ ہرنائی میں مزدوروں پر دھماکہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کسی صورت قابل قبول نہیں، ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا محنت کشوں پر حملہ انسانیت دشمنی ہے، حکومت ہر قیمت پر انصاف دلائے گی ملک میں امن کے دشمنوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی صوبائی پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت علی لہڑی کا شہدا کی درجات کی بلندی اور زخمیوں جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعا شاہرگ کے قریب مزدوروں کے گاڑی پر دہشتگردانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ معصوم اور بے گناہ شہریوں مزدوروں کو نشانہ بنانا بزدلی اور غیر انسانیت فعل ہے دشمن ملک کی ایما پر معصوم شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا صوبے کے حالات کو خراب کرنا ہے۔ سفاک دہشت گرد آخری سانسیں لے رہے ہیں۔ ایسے بزدلانہ حملے پاک فوج سیکیورٹی اداروں اور عوام کے عزم کو کمزور نہیں کرسکتے۔ دہشت گردوں کے خاتمے تک جنگ رہے گی۔

جسٹس اعجاز سواتی عدلیہ کی بالادستی کو مزید مستحکم کرینگے، سردار کھیتران

قائم مقام چیف جسٹس کا منصب سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے جسٹس اعجاز سواتی کو قائم مقام چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کا منصب سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ اپنے خصوصی پیغام میں انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ جسٹس اعجاز سواتی کی تجربہ کاری، دانشمندی اور وسیع قانونی فہم عدلیہ میں انصاف کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی کو مزید مستحکم کرے گی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ جسٹس اعجاز سواتی کی قیادت میں بلوچستان کی عدلیہ دیانتداری، شفافیت ..... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

اور غیر جانبدارانہ عدالتی اصولوں کے تحت عوام کی خدمت جاری رکھے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ عدلیہ کے وقار اور اعتماد میں اضافے کے لیے جسٹس

اعجاز سواتی کی بصیرت اور قیادت انتہائی اہم ثابت ہوگی۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے جسٹس اعجاز سواتی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ ان کی مدت منصب میں عدالتی اصلاحات اور انصاف کی تیز تر فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے، جو صوبے کے عوام کے لیے ایک مثبت پیش رفت ثابت ہوں گے۔

INTEKHAB QUETTA

درخت ہماری زندگی کو محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں، کوہیار ڈومکی

حدیث میں ہے جس نے ایک پودا لگایا اور وہ مرگیا تو اس کا ثواب قیامت تک ملے گا

صرف درخت لگانا ہی نہیں بلکہ ان کی حفاظت کرنا ہماری عین ذمہ داری ہے، صوبائی وزیر

سبی (آئی این پی) صوبائی وزیر صنعت و حرفت پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ درخت ہماری زندگی کو محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں پودے پھول اور سایہ دار درخت کسی بھی علاقہ میں ماحول کی بہتری و گرمی سے بچاؤ کے لئے ہماری مدد کرتے ہیں سبی سمیت بلوچستان بھر میں شجرکاری مہم میں شہری بھی اپنا حصہ ڈال رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نمائش گاہ میں محکمہ جنگلات کے اسٹال کے سامنے شجرکاری مہم کا افتتاح کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر لائیواسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کمانڈنٹ سبی اسکاؤٹس ایف سی نارتھ بلوچستان بریگیڈیئر عمر الطاف کمشنر سبی ڈویژن ڈاکٹر سید زاہد شاہ ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ ڈی آئی جی سبی عبدالحمید کھوسہ ایس ایس پی سبی میر دوستین خان دشتی ڈی جی لائیواسٹاک ڈاکٹر فاروق ترین، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیواسٹاک ڈاکٹر فاروق احمد لونی، سپرنٹنڈنٹ حاجی محمد انور مجگ، بابو ممتاز احمد مجگ ن لیگ لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی سبی پریس کلب کے صدر حاجی سعید الدین طارق، آل پاکستان جرنلسٹس کونسل کے مرکزی جنرل سیکرٹری سید طاہر علی میر ظہور احمد مگسی کے علاوہ محکمہ جنگلات و لائیواسٹاک کے دیگر آفیسران بھی موجود تھے قبل ازیں صوبائی وزیر صنعت و حرفت سردار کوہیار خان ڈومکی، صوبائی وزیر لائیواسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی بریگیڈیئر عمر الطاف نے پودے لگائے صوبائی وزیر صنعت و حرفت تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ حدیث نبوی ﷺ ہے کہ جس نے ایک پودا لگایا اور وہ مرگیا تو اس کا ثواب قیامت تک ملے گا درخت پودے یہ پھول کسی بھی ملک و قوم کا انتہائی قیمتی سرمایہ ہوتا ہے کیونکہ یہ شجرکاری انسان کے زندہ رہنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں شجرکاری نہ صرف آکسیجن لینے بلکہ شجرکاری سے ماحول صاف ستھرا رہتا ہے جس سے مختلف بیماریوں میں کمی آتی ہیں ہماری ذمہ داریاں صرف درخت پودے لگانا ہی نہیں بلکہ ان کی حفاظت کرنا ہماری عین ذمہ داری ہے حوالے سے عوام اور انتظامیہ میں شعور و آگہی کی فراہمی یقینی بنائیں اس موقع پر سیکورٹی کے سخت اقدامات کیے گئے تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 FEB 2025

Page No. 15

بلوچستان اسمبلی، اپوزیشن کا واک آؤٹ، محکمہ تعلیم سے متعلق بریفنگ نہ دی جاسکی

اجلاس برخاست

ہمارے حلقوں کو انتقام کا نشانہ بنایا جارہا ہے، اسمبلی فیصلوں پر عملدرآمد نہیں ہوتا، یونس زہری، پشین میں 300 اسکول بند ہیں، ظفر آغا

ہمارا کوئی افسر کیوں انتقام لے گا، ہمیں تعلیمی نظام دیکھنا ہے نہ کہ ایک حلقے کو، راحیلہ درانی، اپوزیشن کے نہ آنے پر اجلاس ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن کے واک آؤٹ اور کورم ٹوٹ جانے کے باعث ارکان کو محکمہ تعلیم سے متعلق بریفنگ نہ دی جاسکی، اسپیکر نے مجلس برخاست کردی، مجھ سمیت اپوزیشن ارکان کے حلقوں میں مداخلت اور ہمارے حلقوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے، قائد حزب اختلاف کا موقف، اپوزیشن ارکان نے اپنی بات کی، حکومت کا موقف نہیں سنا، اپوزیشن کو حقائق جاننا چاہئے تھے صوبائی وزیر تعلیم کا موقف۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت بیس منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ 1974 کے قاعدہ نمبر 170 (ڈی) کے تحت محکمہ تعلیم کالجز، ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن اور اسکول ایجوکیشن سے متعلق ارکان اسمبلی کو تفصیلی بریفنگ دینے کی بابت بلوچستان اسمبلی کے ہال (چیمبر) کو کل ایوان کی مجلس تشکیل دینے کی تحریک پیش کی جس کی ایوان نے منظوری دی، جس کے بعد اسپیکر نے رولنگ دی کہ سیکرٹری کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن اور اسکول ایجوکیشن محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے ارکان اسمبلی کو بریفنگ دینے کی بابت اپنی نشستوں پر آجائیں۔ اس موقع پر قائد حزب اختلاف نے کہا کہ امن وامان اور محکمہ صحت سے متعلق بریفنگ کے بعد آج محکمہ تعلیم سے متعلق ارکان اسمبلی کو بریفنگ کا اہتمام کیا گیا ہے تاہم میں سمجھتا ہوں کہ بریفنگ پر عمل کیا جائے تاکہ ان کے نتائج سامنے آئیں، ہم یہاں آتے ہیں بیٹھتے ہیں سنتے ہیں لیکن عملدرآمد نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ مجھ سمیت اپوزیشن ارکان کے حلقوں میں مداخلت ہورہی ہے، میں نے کئی مرتبہ صوبائی وزیر تعلیم اور سیکرٹری تعلیم سے درخواست کی کہ میرے حلقے میں شعبہ تعلیم میں مداخلت اور انتقامی کارروائیاں ہورہی ہیں، اپوزیشن کے دیگر ارکان کے حلقوں میں بھی یہی صورتحال ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل بھی میرے علم میں لائے بغیر ایک آرڈر جاری کیا گیا، مجھے علم تک نہیں کہ کون تعینات ہورہا ہے اور کس کا تبادلہ کیا جارہا ہے، اگر میری ذات سے کسی کو کوئی مسئلہ ہے تو وہ الگ بات ہے لیکن میرے حلقے کے لوگوں کے ساتھ بغض رکھنا درست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتقامی کارروائیوں کے تحت میرے حلقے میں لوگوں کے ساتھ نامناسب رویہ روا رکھا گیا ہے، حکومت نے آتے ہی میرے حلقے سے انتقامی کارروائیوں کا آغاز کیا۔ میرے پاس سیکرٹری کے وائس نوٹ بھی موجود ہیں جس میں میرے ایک سرکاری اہلکار سے متعلق کہہ رہے ہیں کہ اس کو ضلع بدر کیا جائے تاہم میں پھر بھی خاموش رہا، اس کے بعد ایسا ہوتا رہا ہے، کل بھی ایک آرڈر جاری کیا گیا مجھے علم نہیں میرے ضلع میں کیا ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف میرے ضلع میں 260 اسکول بند پڑے ہیں، ایس بی کے کے تحت اساتذہ کی تقرریوں کے آرڈر بھی نہیں ہورہے، امیدوار سڑکوں پر مارے مارے پھر رہے ہیں، ہمیں بھی اس ایوان سے باہر لوگوں کو جواب دینا ہے، جس طرح سے اپوزیشن کے حلقوں میں مداخلت ہورہی ہے اور ہمارے حلقوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے ایسے میں یہ بریفنگ میرے خیال میں ہمارے لئے نہیں ہے لہٰذا میں اس بریفنگ کا بائیکاٹ کرتا ہوں۔ جمعیت کے ظفر علی آغا نے کہا کہ میں نے صوبائی وزیر تعلیم اور سیکرٹری تعلیم کے نوٹس میں یہ بات لائی کہ پشین میں 300 اسکول بند پڑے ہیں مگر کوئی پیشرفت نہیں ہوئی، اس موقع پر انہوں نے بھی بریفنگ کا بائیکاٹ کیا، جس کے بعد اپوزیشن ارکان ایوان سے باہر چلے گا۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ مجھے یہ سن کر حیرت ہوئی ہے کہ اپوزیشن نے ٹرانسفر پوسٹنگ پر ہماری بریفنگ کو مسترد کرتے ہوئے اس کا بائیکاٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ گریڈ 19 تک کے ٹرانسفر پوسٹنگ سیکرٹری اور ڈائریکٹر ایجوکیشن کے اختیار میں ہیں، تعجب ہے کہ اپوزیشن لیڈر ایک چھوٹے سے ٹرانسفر پوسٹنگ کے لئے اہم بریفنگ چھوڑ کے چلے گئے، آپ ہمیں موقع دیں ہم بتائیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں، سارے ایوان کو سننا چاہئے۔

پی پی ایل نے حکومت بلوچستان کو 36 ارب روپے ادا کردیئے

10 سال بعد سوئی لیز کا معاہدہ طے

پی پی ایل حکومت بلوچستان کو لیز میں توسیع کا بونس، پروڈکشن بونس اور سماجی بہبود کی ذمہ داریوں کی صورت میں 60 ارب روپے فراہم کریگا

کمپنی علاقے میں گیس اور پانی کی سپلائی سمیت مقامی طلباء کو تعلیمی وظائف فراہم کریگی B-TEVTA کے ذریعے تربیت کی سہولت دی جائیگی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت اور پی پی ایل کے درمیان 10 سال سے زیر التواء سوئی گیس لیز کا معاہدہ طے پا گیا، پی پی ایل نے بلوچستان حکومت کو 60 ارب روپے واجبات میں سے 36 ارب روپے ادا کردیئے جبکہ بقیہ رقم مارچ اور مئی میں ادا کردی جائیگی۔ جمعہ کو پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) اور حکومت بلوچستان (جی او بی) نے سوئی ڈویلپمنٹ اینڈ پروڈکشن لیز (ڈی اینڈ پی ایل) کے لئے پٹرولیم رعایتی معاہدے (پی سی اے) پر عمل درآمد کی جانب ایک اہم قدم، مفاہمت کی یادداشت (ایم او اے) پر دستخط کرکے ایک سنگ میل عبور کرلیا ہے۔ معاہدے پر دستخط کی تقریب ضلع ڈیرہ بگٹی سوئی میں منعقد ہوئی جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مہمان خصوصی تھے جبکہ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات، سینیٹر شاہ زیب درانی، سینیٹر دنیش کمار، سینئر سرکاری حکام، معززین اور اہم شراکت داروں نے شرکت کی۔ پی پی ایل کے مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر عمران عباسی اور سیکریٹری انرجی ڈپارٹمنٹ حکومت بلوچستان محمد داؤد بزئی نے معاہدے پر باضابطہ دستخط کئے۔ اس تاریخی معاہدے کے تحت پی پی ایل حکومت بلوچستان کو لیز میں توسیع کا بونس، پروڈکشن بونس اور سماجی بہبود کی ذمہ داریوں کی صورت میں تقریباً 60 ارب روپے فراہم کرے گا۔

بیگناہوں کو نشانہ بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں، وزراء/ارکان اسمبلی

محنت کشوں پر حملہ افسوسناک ہے، شعیب نوشیروانی، سلیم کھوسہ، نواب زہری کی شاہرگ واقعہ کی مذمت

کوئٹہ (خ ن + ایجنسیاں) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے تحصیل شاہرگ میں مزدوروں کی گاڑی کے قریب دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کے واقعات کے تدارک کے لئے حکومت جامع منصوبہ بندی پر غور کررہی ہے، تاکہ آئندہ اس طرح کے واقعات نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم ڈی سی کمپنی کی جانب سے شہداء کے لواحقین کو پانچ، پانچ لاکھ معاوضہ دیا جائے گا اور زخمیوں کا علاج اور کراچی تک لے جانے کا خرچہ بھی یہی کمپنی برداشت کرے گی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنی طرف سے بھی شہداء اور زخمیوں کے علاج کے لئے جلد اعلان کرے گی۔ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے تحصیل شاہرگ میں مزدوروں کی گاڑی کے قریب دھماکے کی مذمت اور 9 قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے والے دہشت گرد کسی معافی کے مستحق نہیں، بلوچستان حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ دریں اثناء صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر صنعت وحرفت سردار کوہیار ڈومکی اور صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے شاہرگ ہرنائی میں مزدوروں پر دھماکہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کسی صورت قابل قبول نہیں، ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ علاوہ ازیں پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وسابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری نے ہرنائی میں مزدوروں کی گاڑی پر ہونے والے دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے بے گناہ مزدوروں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ افراد کے قتل عام سے حقوق حاصل نہیں ہونگے اس طرح کے گھناؤنے عمل سے برادر اقوام میں نفرتیں بڑھیں گی، صوبائی حکومت کانکنوں کی سیکورٹی یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ افسوسناک اور دلخراش واقعے میں زخمی کان کنوں کو فوری طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری، عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی اور سابق وزیرداخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے ہرنائی میں مزدوروں پر ہونے والے دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ معصوم اور محنت کشوں پر حملہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے۔ صوبائی وزیر لائیواسٹاک فیصل خان جمالی نے کہا کہ بے گناہ لوگوں کو قتل کرنے والے دہشت گرد کسی صورت رعایت کے مستحق نہیں۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے کہا کہ نہتے مزدوروں پر دلخراش حملہ قابل مذمت فعل ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ شاہرگ واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کو جلد گرفتار کرکے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ جمعیت نظریاتی کے مرکزی قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مفتی احمد علی ثانی مفتی شفیع الدین سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی حاجی حیات اللہ کاکڑ عبیداللہ حقانی نے کہا کہ دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں حکومت مزدوروں اور عوام کا تحفظ یقینی بنائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 15 FEB 2025 Page No. 16

گوادر پورٹ کی بہتری کیلئے بھرپور اقدامات کرینگے داود کلمتی

گوادر پورٹ کی ترقی ملکی معیشت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، بندرگاہ سے متعلق تمام امور کو شفاف اور موثر انداز میں سرانجام دیئے جائیں

محمد داؤد کلمتی نے قائم مقام چیئرمین جی پی اے کا چارج سنبھال کر باضابطہ اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں

گوادر (بیورو رپورٹ) محمد داؤد کلمتی نے قائمقام چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے) کا چارج سنبھال کر باضابطہ طور پر اپنی ذمہ داریاں انجام دینا شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے اپنے دفتر میں چارج سنبھالتے ہوئے ادارے کے افسران اور عملے سے ملاقات کی اور اتھارٹی کے جاری منصوبوں اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا۔ داؤد کلمتی کا شمار گوادر کے تجربہ کار و سینئر ترین منتظمین میں ہوتا ہے اور وہ اس سے قبل بھی جی پی اے کے اہم عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ان کی قیادت میں جی پی اے بقیہ نمبر13 صفحہ5 پر

کی کارکردگی کو مزید موثر بنانے کے اقدامات متوقع ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ کی ترقی ملکی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، اور وہ اس اہم ادارے کی بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گے۔ انہوں نے عملے کو ہدایت کی کہ بندرگاہ سے متعلق تمام امور کو شفاف اور موثر انداز میں سرانجام دیا جائے تا کہ گوادر پورٹ اپنی مکمل استعداد کے ساتھ کام کر سکے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے افسران اور مقامی شخصیات نے داؤد کلمتی کو ان کی نئی ذمہ داری سنبھالنے پر مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

موجودہ افرادی قوت کا 78 فیصد بلوچستان سے ہے، ریکوڈک کمپنی

50 فیصد سے زائد ملازمین کا تعلق ضلع چاغی سے ہے، اس حوالے سے پھیلائے جانے والے جھوٹے دعوے گمراہ کن ہیں اور ریکوڈک کی حقیقی کارکردگی کی عکاسی نہیں کرتے

آر ڈی ایم سی مقامی سطح پر ہنرمندی کو فروغ دینے کیلئے تیزی سے کام کرتے ہوئے مقامی لوگوں کو بنیادی مہارتیں و تربیت فراہم کر رہی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ریکوڈک مائننگ کمپنی (آر ڈی ایم سی) کے ملازمین اور کنٹریکٹرز کے بارے میں مقامی سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غلط معلومات کے متعلق ہم حقائق کو واضح کرنا چاہتے ہیں کہ اس سلسلے میں پھیلائے جانے والے جھوٹے دعوے گمراہ کن ہیں اور ریکوڈک کی حقیقی کارکردگی کی عکاسی نہیں کرتے۔ ہمیں یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ ہماری موجودہ افرادی قوت کا 78 فیصد بلوچستان سے ہے، جس میں سے 50 فیصد سے زائد ملازمین کا تعلق ضلع چاغی سے ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اب تک بلوچستان کے کسی بھی بڑے مائننگ منصوبے نے ریکوڈک کی سطح پر حاصل کیے گئے مقامی روزگار کی بقیہ نمبر1 صفحہ5 پر

فراہمی کا معیار حاصل نہیں کیا۔ اس کے علاوہ آر ڈی ایم سی مقامی سطح پر ہنرمندی کو فروغ دینے کے لیے تیزی سے کام کرتے ہوئے مقامی لوگوں کو بنیادی مہارتیں و تربیت فراہم کر رہی ہے تاکہ ریکوڈک منصوبے اور اس کے گرد و نواح کی کمیونٹیز نہ صرف آر ڈی ایم سی اور اس کے کنٹریکٹرز میں بلکہ صوبے اور ملک کی وسیع تر ورک فورس میں روزگار کے مواقع حاصل کر سکیں۔ مثال کے طور پر ہنر فاؤنڈیشن کے اشتراک سے آر ڈی ایم سی نوکنڈی علاقے کے سینکڑوں بلوچ نوجوانوں بشمول مرد و خواتین کو آئی ٹی، پائپ فٹنگ، آفس اسسٹنس، الیکٹریشن، کارپینٹری اور میسنری جیسی مہارتوں میں تربیت فراہم کر رہی ہے جہاں سے فارغ التحصیل افراد کو ہمارے کنٹریکٹرز اور آر ڈی ایم سی میں ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے۔ 2023 سے شروع ہونے والے ہمارے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام (IGDP) کے تحت بلوچستان بشمول چاغی کے نوجوانوں کو بیرون ملک آپریشنز میں کام کا تجربہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جا رہا ہے تاکہ وہ مستقبل میں ضروری مہارتوں سے لیس ہو کر سینئر اور مینیجریل عہدوں پر فائز ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ چاغی اور بلوچستان میں وسیع صنعتی شعبے کی کمی کی وجہ سے مقامی سطح پر ٹیکنیکل افرادی قوت کا ذخیرہ کم ہے، جو کہ ریکوڈک جیسی دنیا کی بڑی اور تکنیکی اعتبار سے جدید تانبے اور سونے کی کان کے تمام عہدوں کے لیے کافی نہیں ہے۔ آر ڈی ایم سی ان مہارتوں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے انتھک کوششیں کر رہی ہے تاکہ ہم مزید مقامی کارکنوں کو ملازمت دے سکیں اور ساتھ ساتھ اس منصوبے کے لیے درکار عالمی معیار کو برقرار بھی رکھ سکیں۔

پیکا ایکٹ ترمیمی بل 2025 بلوچستان ہائیکورٹ میں چیلنج

بی یو جے کی جانب سے دائر درخواست میں وفاقی حکومت اور دیگر کو فریق بنایا گیا ہے، عدالت عالیہ سے متنازعہ پیکا ایکٹ کو ختم کرنے کا مطالبہ

پیکا ایکٹ انسانی حقوق کے خلاف اور صحافیوں کی آواز کو دبانے کے مترادف ہے، ہمیں امید ہے کہ عدالت ہمیں انصاف فراہم کرے گی، خلیل احمد و دیگر کی میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس، بلوچستان بار کونسل اور انسانی حقوق کمیشن آف پاکستان نے پیکا ترمیمی ایکٹ 2025 کے بل کو بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا ہے آئینی درخواست میں وفاقی حکومت اور دیگر کو فریق بنایا گیا ہے آئینی درخواست میں عدالت عالیہ سے متنازع پیکا ایکٹ ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ پیکا ایکٹ عوام کے بنیادی آئینی حقوق کی خلاف ورزی ہے، آئینی درخواست میں موقف کے بارے میں آئینی درخواست دائر کرتے وقت صدر بی یو جے خلیل احمد، بقیہ نمبر61 صفحہ5 پر

بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین راجب خان بلیدی ایڈووکیٹ اور ایچ آر سی پی بلوچستان کے وائس چیئرپرسن کاشف کاکڑ پانیزئی، آئینی درخواست جمع کرتے وقت بی یو جے قیادت سمیت سینئر صحافیوں کی کثیر تعداد بھی عدالت عالیہ میں موجود تھی اس موقع پر

بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین راجب خان بلیدی ایڈووکیٹ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیکا ایکٹ انسانی حقوق کے خلاف ہے اور پیکا ایکٹ صحافیوں کی آواز دبانے کے مترادف ہے، انہوں نے کہا کہ ہمیں عدالت عالیہ سے امید ہے کہ انصاف فراہم کرے گی پیکا ایکٹ میں ترامیم کی مذمت کرتے ہیں، پیکا ایکٹ نے جمہوریت کے بنیادی تصور کو متاثر کیا ہے، معاشرے میں آزادی اظہار کی اجازت ہونی چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 15 FEB 2025 Page No. 17

سبی میلہ مویشیاں واسپاں کا دوسرا روز نیزہ بازی و دیگر کھیلوں کے مقابلے جاری

مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر سبی جبکہ ڈی آئی جی سبی، اے ڈی سی اے سی سبی، اے سی ڈیرہ بگٹی سمیت محکموں کے افسران و عوام کی بڑی تعداد میلے میں موجود

میلے میں ڈی سی سبی نے مختلف کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں و اسکول کے طلبہ کو نقد انعامات دینے کا اعلان بھی کیا

سبی (خ ن) سبی کے سالانہ تاریخی و ثقافتی میلہ مویشیاں واسپاں 2025ء کے دوسرے روز بھی رنگا رنگ اور شاندار تقریبات کا سلسلہ جاری رہا میلے کے دوسرے دن کے مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ تھے اس موقع پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس سبی رینج ....

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

، عبدالحمید کھوسہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل علی اصغر گمسی، اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ، اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ بگٹی سمیت مختلف محکموں کے افسران اور عوام کی بھی بڑی تعداد شریک تھی اس موقع پر مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ کو ثقافتی دستار بھی پہنائی گئی تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اور نعت رسول مقبول ﷺ کی سعادت بھی حاصل کی گئی اس موقع پر ملک بھر کے مختلف علاقائی و ثقافتی رقص، گھوڑا رقص، نیزہ بازی، ہارس اینڈ کیٹل شو، رم جم شو، جمناسٹک اور دیگر کئی پروگرام پیش کئے گئے اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ نے مختلف کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں اور اسکول کے بچوں اور بچیوں کو نقد رقم انعام دینے کا اعلان بھی کیا۔

کوئٹہ جعلی مجسٹریٹ بن کر گھومنے والے شخص کی تلاش شروع

جعلساز شخص کی موجودگی شہر میں امن و امان کیلئے باعث خطرہ ہے

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ شہر میں جعلسازی کا کیس سامنے آیا ہے، جس میں ایک جعلساز کو اسپیشل مجسٹریٹ بن کر دو مسلح افراد جنکو محافظ کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے کے ہمراہ شہر میں گھومتے ہوئے دیکھا گیا یہ جعلساز اسپیشل مجسٹریٹ ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے مقامی لوگوں کو متاثر اور ڈراتا پھر رہا ہے اس نامعلوم جعلساز کی وجہ سے شہریوں میں سیکورٹی کے حوالے سے شدید تشویش پیدا ہو گئی ہے کہ وہ سرعام مسلح افراد کیساتھ بلاخوف وخطر شہر میں پھر رہا ہے ایسے فریبی اور ....

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

جعلساز شخص کی موجودگی شہر میں امن و امان کیلئے باعث خطرہ ہے اس جعلساز کی تصاویر اور ویڈیوز جو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی تھی حاصل کی جا چکی ہیں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو الرٹ کر دیا گیا ہے اور سرکاری تفتیش شروع کر دی گئی ہے تاہم عوام سے پرزور اپیل ہے کہ وہ محتاط رہیں اور زیر گردش تصاویر اور ویڈیوز میں مشتبہ شخص کی شناخت میں مدد کریں اور اس سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات حاصل ہوں تو انکی فوری طور پر اطلاع قریبی تھانے یا متعلقہ سرکاری حکام کو دیں کمشنر آفس کوئٹہ ڈویژن کے ترجمان نے یقین دلایا ہے کہ جعلی اسپیشل مجسٹریٹ کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا اور قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی کیونکہ فریب و جعلسازی کا یہ عمل اور سرکاری اہلکار ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرنا قابل سزا جرم ہے مزید یہ کہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات رونما نہ ہوں

INTEKHAB QUETTA

9 ہزار مرد و خواتین اساتذہ شارٹ لسٹ 2 سال سے آڈر کے منتظر

متعدد سکول اساتذہ کی کمی کے باعث بند ہو چکے ہیں، عبدالغفار طاہری، عابد مصطفیٰ، محمد طاہر

حکومت وقت وعدے کی پاسداری کرتے ہوئے فوری آڈر جاری کرے، مشترکہ پریس کانفرنس

اوتھل (نمائندہ انتخاب) ایس بی کے ضلعی صدر عبدالغفار طاہری۔ جنرل سیکریٹری عابد مصطفیٰ۔ جوائنٹ سیکریٹری محمد طاہر و دیگر ممبران عبدالرشید۔ شکیل جان۔ عبدالرحیم۔ گلزار احمد۔ اللہ بخش۔ نوید احمد۔ محبوب علی۔ فقیر محمد نے ارمابیل پریس کلب اوتھل میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ بلوچستان تعلیمی پسماندگی کا شکار ہے ایک رپورٹ کے مطابق 28 لاکھ بچے سکولوں سے باہر ہیں سکولوں میں اساتذہ کی کمی ہے متعدد سکول اساتذہ کی کمی کے باعث بند ہو چکے ہیں فروری 2023 میں SBK کے ذریعے اساتذہ کی پوسٹیں مشتہر ہوئیں جس میں تقریباً 9000 مرد و خواتین شارٹ لسٹ ہوئے لیکن

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

بدقسمتی سے معزز عدالت عالیہ اور عدالت عظمیٰ کے واضح احکامات اور فیصلے کے باوجود عمل درآمد نہیں جا رہا جو کھلم کھلا توہین عدالت کے زمرے میں آتا ہے انہوں نے کہا کہ ہم ان دو سالوں میں ضلعی و صوبائی سطح پر بیشتر احتجاج کیئے آخری بار 24 دسمبر 2024 کو اسمبلی اجلاس کے موقع پر اسمبلی کے باہر پرامن دھرنا دیا تھا جس میں حکومت اور اپوزیشن کے ممبران اسمبلی دھرنے میں آئے مذاکراتی کمیٹی بنی جس میں وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی۔ صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ۔ اپوزیشن ممبر حاجی اصغر ترین نے 15 یوم میں SBK کے آڈر جاری کرنے کی یقین دہانی کرائی جس پر ہم نے اپنا دھرنا موخر کیا لیکن تقریباً دو ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود بھی بھرتی کے عمل میں ٹال مٹول سے کام لیا جا رہا ہے یہ 9000 ہزار مرد خواتین شارٹ لسٹڈ امیدوار شدید اذیت میں مبتلا ہیں جو پچھلے دو سال سے حکومت کی غلط پالیسی اور وعدہ خلاف ورزی کی وجہ سے مایوس ہو چکے ہیں ہم حکومت کو واضح الفاظ میں باور کرانا چاہتے ہیں کہ پورے بلوچستان سمیت ضلع لسبیلہ و ضلع حب کے ایس بی کے شارٹ لسٹڈ امیدوار ایک بار پھر شدید احتجاج کیلئے تیار ہیں اور بہت جلد سینٹرل کمیٹی کے کال پر کوئٹہ کا رخ کریں گے لہذا ہم صوبائی حکومت کو خبردار کرتے ہیں کہ اگر مزید تاخیر کی گئی تو احتجاجی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 15 FEB 2025 Page No. 18

شاہرگ بارودی سرنگ دھماکے میں 11 کانکن جاں بحق، 6 زخمی

دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے، گورنر، وزیراعلیٰ

کانکن سوداسلف کی خریداری کیلئے بازار جارہے تھے کہ ان کی پک اپ بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی، تمام زخمی کوئٹہ منتقل

قاتلوں کو جلد کٹہرے میں لایا جائے، جعفر مندوخیل، پائیدار امن قائم کرینگے، سرفراز بگٹی، وزیراعلیٰ نے تحقیقات کا حکم دیدیا، ترجمان حکومت

کوئٹہ/ہرنائی (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار/خ ن) ہرنائی کی تحصیل شاہرگ کے علاقے ناکری میں کانکنوں کی پک اپ دہشتگردوں کی بچھائی بارودی سرنگ سے ٹکرا جانے کے نتیجے میں 11 کانکن جاں بحق اور چھ زخمی ہو گئے۔ جمعہ کی صبح 17 کانکن پک

شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ کارروائی قرار دیا اور گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے واقعے کی فوری اور شفاف تحقیقات کا حکم دے دیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت دہشت گرد عناصر کو کسی صورت امن خراب کرنے کی اجازت نہیں دے گی ۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعے کی فوری اور شفاف تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ جلد از جلد اس واقعے کے محرکات اور ملوث عناصر کو بے نقاب کریں انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں ملوث عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور ان کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ہرنائی سے نامہ نگار کے مطابق ایک زخمی راستے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جان کی بازی ہار گیا اس طرح شاہرگ بم دھماکے میں جاں بحق افراد کی تعداد گیارہ اور زخمیوں کی تعداد چھ ہوگئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور، نامعلوم افراد نے نادرا آفس کو نذر آتش، سولرز سسٹم کو نقصان پہنچایا

لیویز کے مطابق نادرا آفس سے متصل ٹاور پر لگے کیمروں کو بھی ناکارہ بنادیا گیا

پنجگور (این این آئی) پنجگور کے سرحدی تحصیل پروم میں نامعلوم افراد نے نادرا آفس کو نذر آتش کردیا اور سولرز سسٹم کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔ لیویز کے مطابق مسلح افراد نے پنجگور کے سرحدی تحصیل پروم میں نادرا آفس کو نذر آتش کر کے سولر سسٹم کو بھی نقصان پہنچایا لیویز کے مطابق نادرا آفس سے

بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر

متصل ٹاور پر لگے کیمروں کو بھی ناکارہ بنادیا گیا۔

Century Express Quetta

کوئٹہ، دفعہ 144 کے باوجود شہر میں بسنت میلہ جاری

منچلے نوجوانوں نے پتنگوں کے ساتھ حکومتی احکامات بھی ہوا میں اڑا دیئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے دفعہ 144 کے نفاذ کے باوجود بسنت میلہ جاری، شہریوں نے ضلعی حکومت کے احکامات ہوا میں اڑاتے ہوئے پتنگوں اور ڈور کی خریداری کی، بادلوں کے باوجود شہری اونچی عمارتوں پر چڑھ کر پتنگیں اڑاتے رہے، کیمیکل ڈور کا استعمال بھی کھلم کھلا جاری رہا دکانداروں کا کہنا تھا کہ وہ صرف عام دور فروخت کررہے ہیں کیمیکل ڈور فروخت نہیں کررہے ہے، گوردت سنگھ روڈ پر قائم پتنگوں کی دکانوں پر شہریوں کا رش لگا رہا منچلے نوجوانوں کا کہنا تھا کہ اس دن کی تیاریاں دو مہینے پہلے شروع کردی تھی چاہے پابندی ہو یا پولیس آئے وہ بسنت ضرور منائینگے اپنے دوستوں اور رشتے داروں کے ساتھ پتنگ اڑا کر بہت اچھا لگتا ہے بسنت میلہ 14 سے 16 فروری تک جاری رہے گا ضلعی انتظامیہ کے مطابق پتنگ بازی اور کیمیکل ڈور کے استعمال سے ممکنہ جان لیوا حادثات سے بچنے کے لئے پتنگ بازی پر پابندی عائد کی ہے ،خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں اور شہریوں کے خلاف ایکشن لیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 FEB 202

Page No. 18

بلوچستان میں بیدردی کیساتھ طاقت کا بے جا استعمال کیا جا رہا ہے، بی این پی

حکمران دانستہ طور حالات مزید خراب کرنا چاہتے ہیں ان اقدامات کی وجہ سے نفرتوں میں اضافہ ہو رہا ہے

خان آف قلات کے گھر کو مسمار کرنا انتہائی شرمناک واقعہ اور بزدلانہ اقدام ہے، مذمتی بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز کے مذمتی بیان میں کہا گیا کہ گزشتہ دنوں خان آف قلات کے بربوئی بنگلہ اور پورے بلوچوں کا اسے گھر کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا گھر کو اداروں کی جانب سے مسمار کرنا انتہائی شرمناک واقعہ اور بزدلانہ اقدام ہے خان آف قلات جو بلوچوں کے حقیقی حکمران ہیں ان کے خلاف ایسے اقدامات ناقابل قبول اور ناقابل برداشت ہے دانستہ طور.........

بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچوں کو مشتعل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور فارم 47 کے حکمران جو بے اختیار ہیں اور انہوں نے تمام تر اختیارات اسٹیبلشمنٹ کے پاس ہیں اور اب بھی بلوچستان میں بے دردی کے ساتھ طاقت کا بے جا استعمال کیا جا رہا ہے اس سے قبل جتنے آپریشن کیے گئے ہیں اس کے کیا نتائج برآمد ہوئے جواب ہوں گے ابھی جاہل حکمرانوں نے اپنے گروہی مفادات کی خاطر کئی سالوں سے یہی رٹ لگائے رکھے ہیں کہ بلوچستان کے سیاسی معاملات طاقت کے ذریعے حل ہوں گے جو غلط ثابت ہوئے بیان میں کہا گیا کہ اس انتہائی نامناسب اقدام کے خلاف ہائیکورٹ بنچ سے تحقیقات کرائی جائے اور اس میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے اگر ایسا نہیں کیا جاتا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

RECTORATE
ERAL OF PUBLIC
ONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Dated: 15 FEB 2025 Page No. 20

Focusing on Sibi Mela

The historic traditional Sibi Mela which was inaugurated on February 13th and will continue till February 17th. Sibi Mela is said to be a milestone in the promotion of Agriculture and Livestock sectors as a large number of people not only from all over the province but also from other parts of the country participate. It is an attractive opportunity to review the performance in the fields of agriculture, livestock and move it forward with new determination. Apart from cattle exhibition and sale and purchase, agricultural and industrial exhibitions are also organized in Sibi Mela. It is also an important means of conveying the message of peace and security to the people across the country. The first Sibi Mela was held in January 1885, before the Partition of India and Pakistan. Initially, the festival was more of a horse show attended by all the big shots of the British Raj. After the Partition, the tradition of the festival evolved into a cultural festival where the heritage of Balochistan was brought to the forefront. However, according to historians it dates back to the 15th century when the great Baloch ruler Mir Chakar-e-Azam was ruling and Sibi Mela was attended by traders of Iran, Afghanistan and other adjacent countries with regard to trading of cattle and other stuff. This festival usually takes place near the end of February, when temperatures are still manageable in the region. The Mela is a prime opportunity to experience the rich culture of Balochistan. Founder of Pakistan Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah had also participated in traditional Sibi Mela in 1948. However, with the passage of time and lack of focus on the part of the government, the importance of Sibi Mela is declining first. Previously, people across the country would desperately wait for Mela as it used to be celebrated with great zeal and enthusiasm and the Prime Minister and presidents of the country would visit its opening and closing ceremonies. Thus, the government needs to work hard to promote local culture and tourism, and such festivals are very important to showcase the culture and beauty of Balochistan. No doubt Sibi Mela has been going on since the 15th century and promoting Balochistan's thousands old civilization, diversity, culture and richness globally but lack of focus and inattention on the part of the government to make this festival a success is sheer injustice with the province. It is feared that if the government's lack of attention towards Sibi Mela remained as it is, the historical Sibi Mela would lose its usefulness and importance.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 15 FEB 2025 Page No. 21

سندھ کا ڈاکہ + ہربوئی میں خان کے گھر کی تباہی

افکار پریشان

انور ساجدی

یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ سندھ نے بلوچستان کے کسی مقام پر قبضہ کر کے اسے اپنی حدود میں شامل کیا ہے۔1970 تک ضلع دادو میں واقع بلند مقام گورکھ کا بیشتر علاقہ بھی بلوچستان میں شامل تھا لیکن چند سال بعد اسے سندھ کا حصہ بنایا گیا۔درمیان میں ضلع حب کے علاقہ دریجی سے متصل پہاڑ بھی سندھ میں شامل کئے گئے۔دراصل اس علاقہ سے گیس اور تیل کے ذخائر ملے تھے ایک مرتبہ اس کا باقاعدہ اعلان بھی کیا گیا تھا لیکن اچانک یہ منصوبہ ترک کر کے کہا گیا کہ یہ علاقہ سندھ کا حصہ ہے۔تازہ واقعہ یہ ہے کہ تحصیل کرخ کا علاقہ ڈاڈ حیارو کو حکومت سندھ کے محکمہ کلچر اور ٹورازم نے ضلع قمر اور شہداد کوٹ کا حصہ قرار دیا ہے۔اس واقعہ کا نوٹس سوشل میڈیا نے لیا ورنہ بلوچستان کی حکومت کو اس کی کوئی پرواہ نہ تھی۔ڈاڈ حیارو کے پاس ''کتے جی قبر'' واقع ہے۔شاید سندھ حکومت نے یہ سمجھا ہو کہ یہ نام سندھی میں ہے اس لئے اسے سندھ کا حصہ ہونا چاہیے اگر بلوچستان حکومت کو احساس ہو تو وہ اس مسئلہ کو پہلے سندھ کے ساتھ اٹھائے اور اس کے بعد سندھ و بلوچستان کی باقاعدہ حد بندی کے لئے وفاق سے رجوع کرے چونکہ وفاق میں دونوں حکومتوں کا باس ایک ہی ہے۔اس لئے مسئلہ آسانی کے ساتھ حل ہو سکتا ہے۔

جہاں تک بلوچستان کی بندر بانٹ کا تعلق ہے تو یہ کافی پرانا مسئلہ ہے جو انگریزوں نے کیا۔وہ تو ماضی کا حصہ ہے لیکن فیلڈ مارشل ایوب خان نے تفتان سے متصل میر جاوا کا علاقہ بشمول پانچ ہزار میل کے ایران کو بطور تحفہ دیا حالانکہ ایوب خان کا جو آبائی ضلع ہے ہری پور اس کا رقبہ بھی اتنا بڑا نہیں تھا اس نے مال مفت یا اپنے باپ کا مال سمجھ کر اسے ایران کے حوالے کیا حالانکہ انگریزوں نے مغربی بلوچستان اور مشرقی بلوچستان کی سرحدیں اپنے دور میں متعین کی تھیں۔انگریزوں کے جانے کے بعد یہ حصہ پاکستان کو ملا۔اس صورتحال میں اس امر کی تحقیقات کی ضرورت ہے کہ کیرتھر کی چوٹی گورکھ سندھ کا حصہ تھا یا اسے بھی زبردستی چھین کر شامل کیا گیا۔سندھ اور بلوچستان کی سرحدوں کے تعین کے لئے ایک باؤنڈری کمیشن کی ضرورت ہے تا کہ آئندہ ایسا مسئلہ پیدا نہ ہو۔1984 میں سندھ کی حکومت نے حب ندی پر قبضہ کیا تھا تاہم اس وقت ضیاء الحق کے سمدھی رحیم الدین خان بلوچستان کے گورنر تھے۔اس لئے انہوں نے اپنے اثر و رسوخ سے یہ قیمتی اثاثہ واپس لے لیا ورنہ آج دریائے حب سندھ کا حصہ ہوتا۔سندھ میں آج کل تنگ نظری کی روایات زور پکڑ رہی ہیں۔گزشتہ ماہ کراچی میں جب صوبائی حکومت نے بلوچ خواتین کی ریلی پر تشدد کیا تھا تو ڈاکٹر صاحبہ نے کہا تھا کہ کراچی میں سب سے زیادہ بلوچ آباد ہیں اس پر سندھ کے جعلی قوم پرستوں نے آسمان سر پر اٹھا لیا تھا حالانکہ اے این پی کے لیڈر اسفندیار ولی نے کافی سال پہلے کہا تھا کہ پٹھانوں کا سب سے بڑا شہر کابل اور پشاور نہیں بلکہ کراچی ہے اس بات کا یہ مقصد نہیں کہ پٹھانوں نے کراچی پر قبضہ کا دعویٰ کیا ہے حالیہ تحریک کے دوران یہ ہوا ہے کہ جو سادات آباد ہیں اور جنہوں نے معاشرے میں اپنی تکریم بڑھانے کے لئے بلوچ قبائل کے نام اپنائے تھے وہ واپس اصل کی طرف لوٹ گئے ہیں اور وہ بلوچوں پر سخت تنقید کر رہے ہیں ان کی خواہش ہے کہ یہ سارے بلوچ خود کو صرف سندھی کہیں اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو اس پر کوئی پابندی نہیں ہے ہر ایک کی مرضی ہے کہ وہ کیا لقب یا نسل اختیار کرتا ہے۔جدید سندھی نیشنلزم کے بانی جی ایم سید اپنی رحلت تک اپنے نام کے ساتھ سید لکھتے رہے جبکہ شکار پور کے پٹھان آج بھی پٹھان یا درانی کا ٹائٹل اختیار کئے ہوئے ہیں۔کسی کو ان پر اعتراض نہیں ہے۔سندھیوں کا حالیہ ردعمل کسی طوفان کا پیش خیمہ ہے اس کا نتیجہ اچھا نہ ہوگا کیونکہ سندھی بھی ایک محکوم قوم ہے وہ وسائل سے مالا مال ہے لیکن یہ وسائل سندھ پر خرچ ہونے کے بجائے دیگر علاقوں پر خرچ ہوتے ہیں۔دریائے سندھ کے پانی کا حساب کتاب بھی اس کے حق میں نہیں ہے جبکہ حال ہی میں زرداری حکومت نے 55 ہزار ایکڑ کا کارپوریٹ فارمنگ کے لئے دی ہے۔مزید زمینوں کی الاٹمنٹ بھی ہونے جا رہی ہے۔پانی پہلے ہی کم ہے۔ان زمینوں کو آباد کرنے کے لئے ریاست کا سب سے بڑا کارپوریٹ سیکٹر پانی بھی ضرور حاصل کرے گا۔جس کے بعد سندھ کے زمیندار اور خاص طور پر ہاری ایک نئی آزمائش سے دوچار ہو جائیں گے۔سندھ کے شہروں کراچی اور حیدرآباد میں آبادی کا دباؤ بھی بڑھ رہا ہے۔گزشتہ چار عشروں میں دنیا بھر کے لوگ کراچی میں آ کر آباد ہوئے ہیں۔حالانکہ ریاستی میڈیا رطب اللسان ہے کہ پنجاب تیزی کے ساتھ ترقی کر رہا ہے اور لاہور پیرس سے زیادہ خوبصورت ہو گیا ہے لیکن پنجاب کے لوگ اپنے پیرس میں رہنے کے بجائے مستقل کراچی کا رخ کر رہے ہیں۔

اگر پنجاب کی ترقی تیز ہے تو روزگار کے ذرائع بھی بڑھنے چاہئیں لیکن آبادی کی بڑے پیمانے پر کراچی آمد چغلی کھاتا ہے کہ پنجاب کی تیز فتار ترقی کا دعویٰ جھوٹ ہے۔بے ہنگم آبادی کی وجہ سے کراچی دنیا کا سب سے بڑا سلم یعنی کچی آبادی بن گیا ہے اس شہر کو سنبھالنے کے لئے وسائل نہیں ہیں۔سندھ حکومت کی ترجیحات بھی ٹھیک نہیں ہیں۔کراچی کی بہتری اس کی پہلی ترجیح نہیں ہے۔ملک کا 60 فیصد ٹیکس کراچی میں جمع ہوتا ہے لیکن وفاق ایک آنا بھی دینے کو تیار نہیں ہے۔سندھ حکومت کا رویہ عجیب ہے۔کراچی میں پیپلز پارٹی کی جڑیں مضبوط نہیں ہیں یہ صرف ان علاقوں میں پائی جاتی ہے جہاں بلوچ اور سندھی آبادی ہے لیکن ان علاقوں کی حالت قابل رحم ہے۔ایک لیاری اور ملیر سنبھالا نہیں جاتا ملیر کے ساتھ تو یہ ظلم ہوا ہے کہ وہاں کی زمینیں ظالم اور بے رحم بلڈر ملک ریاض کے حوالے کر دی گئی ہیں۔موصوف نے درجنوں یا سینکڑوں گوٹھ ملیامیٹ کر کے بحریہ ٹاؤن بنایا ہے جس کا رقبہ کراچی سے بڑا ہے۔یہ شہر مقامی لوگوں کے قبرستانوں اور اجداد کی میراث پر بسایا گیا ہے۔بحریہ ٹاؤن اتنا پھیل چکا ہے کہ یہ کراچی سے کافی دور دو مزید اضلاع اس کی حدود میں آ گئے ہیں۔یہ سارے پیپلز پارٹی کے ووٹر ہیں لیکن سندھ حکومت نے اپنی آبادی اور ووٹروں کا کوئی خیال نہیں رکھا بلکہ بحریہ ٹاؤن کو ترجیح دی۔یہ بہت ہی گھاٹے کا سودا ہے جو جلد یا بدیر پیپلز پارٹی کے گلے کا طوق بن جائے گا۔

17 سال سے برسر اقتدار یہ جماعت سندھ کو ترقی دینے میں بری طرح ناکام ہے اگر اس نے اپنے موجودہ دور میں کراچی کو ٹھیک نہ کیا تو آئندہ انتخابات میں اس کے لئے مشکلات ہی مشکلات پیدا ہوں گی یا شاید پیپلز پارٹی کو یقین ہے کہ آئندہ انتخابات بھی فارم 47 کی مرہون منت ہوں گے اس لئے ورکروں کی کوئی پرواہ نہیں۔اب بھی وقت ہے کہ پیپلز پارٹی ہوش کے ناخن لے اور اپنی پالیسیاں درست کرے ورنہ وہ کب تک ماضی کی قربانیوں کی بدولت سیاست کرے گی۔

ایک افسوسناک خبر یہ آئی ہے کہ قلات کے قریب کوہ ہربوئی میں واقع بلوچستان کے آخری خان میر احمد یار خان کا جو گھر تھا اسے بارودی مواد سے اڑا دیا گیا ہے۔پرنس موسیٰ جان کے مطابق ایسا لگتا ہے کہ اسے ڈرون کے ذریعے تباہ کیا گیا ہے۔ہربوئی کا یہ گھر جو کہ مقامی جونیپر کی لکڑی سے بنایا گیا تھا خان میر احمد یار خان کا گرمائی ہیڈ کوارٹر تھا۔وہ جون جولائی اور اگست میں یہاں آ کر وقت بتاتے تھے۔1948ء میں جب پرنس عبدالکریم بلوچ ابتدائی مزاحمت کے بعد واپس آئے تو وہ کوئٹہ اور قلات کے بجائے اس گھر میں جا کر رہے۔جہاں سے انہیں گرفتار کیا گیا اور نام نہاد جرگہ کے ذریعے انہیں 18 برس کی قید کی سزا سنائی گئی یہ مکان ایک علامت تھا اور خان قلات کی آخری نشانی بھی جن لوگوں نے اسے تباہ کیا ہے اسے قلات کی آخری نشانی سمجھ کر ایسا کیا ہے۔ہربوئی میں زیارت کے بعد سب سے زیادہ جونیپر کے درخت پائے جاتے تھے لیکن بوجوہ یہ جنگلات انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے شدید خطرات سے دوچار ہیں۔چند سال قبل وہاں پر گیس یا تیل کے ذخائر بھی ملے تھے۔اگر اس منصوبہ پر عمل کیا گیا تو یہ قدرتی ورثہ مکمل طور پر تباہ ہو جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 15 FEB 2025

Page No. 22

پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار سوئی کا معاہدہ سوئی میں طے پایا

تحریر: شیخ عبدالرزاق

بلوچستان کی پسماندگی کا ذکر ہمیشہ ترقیاتی منصوبوں کی عدم تکمیل اور ناانصافیوں کے ساتھ جڑا رہا ہے، مگر گزشتہ روز سوئی میں ہونے والا پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) کے ساتھ معاہدہ اس تاریکی میں امید کی ایک کرن ثابت ہوسکتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں کیے گئے اس معاہدے کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ روایتی بند کمروں کے معاہدوں کے برعکس عوامی سطح پر ہوا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد بلوچستان، خاص طور پر سوئی اور اس کے گردونواح کے عوام کو وہ حقوق دینا ہے، جو انہیں گزشتہ کئی دہائیوں سے نہیں دیے گئے وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر میں کچھی کینال کا خاص طور پر ذکر کیا، جو کہ بلوچستان کے زراعتی مستقبل کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ 2013 میں جب وہ بلوچستان اسمبلی کے رکن بنے، تو انہوں نے اس منصوبے کو "ڈیڈ ہارس" قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت سے اس پر توجہ دینے کی درخواست کی۔ 2017 میں اس منصوبے سے بلوچستان میں خوشحالی کی ایک نئی لہر دوڑی، مگر 2022 کے تباہ کن سیلابوں نے اس ترقی کے راستے کو ایک بار پھر روک دیا۔ اب جبکہ دوبارہ اس منصوبے کی بحالی اور اس کے دوسرے وتیسرے فیز کی تکمیل کا مطالبہ کیا جا رہا ہے پی پی ایل کے ساتھ کیا گیا معاہدہ روایتی معاہدوں سے مختلف نظر آتا ہے۔ اس کی شفافیت اور عوامی سطح پر انعقاد ایک نئی روایت قائم کرتا ہے، جو کہ بلوچستان میں ترقیاتی معاہدوں کے حوالے سے ایک خوش آئند پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس معاہدے کو بلوچستان کے عوام کے لیے ایک "تاریخی دن" قرار دیا، کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے خفیہ رکھے جاتے تھے، اور اس کا فائدہ صرف چند مخصوص افراد کو پہنچتا تھا وزیر اعلیٰ نے تعلیم کے شعبے میں اصلاحات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوائے گا۔ یہ ایک نہایت خوش آئند اقدام ہے، مگر اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ بلوچستان کے تعلیمی نظام کی زبوں حالی کی بنیادی وجہ حکومتی عدم دلچسپی رہی ہے۔ اگر ماضی میں ایسے اقدامات کیے جاتے تو آج شاید بگٹی قبیلے سے تعلق رکھنے والے افراد نہ صرف پی پی ایل بلکہ دیگر اہم قومی اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوتے۔ وزیر اعلیٰ نے پی پی ایل کے تعاون سے ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کی بھرتی کا اعلان کیا، جس میں کسی بھی قسم کی سفارش کو مسترد کرنے کا عندیہ دیا گیا ہے۔ اگر یہ وعدہ عملی جامہ پہن لیتا ہے، تو یہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ایک بہترین موقع ہوگا۔ اسی طرح سکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو سعودی عرب اور جرمنی بھیجنے کا اعلان بھی ایک مثبت اقدام ہے سوئی ماڈل سٹی کا اعلان درحقیقت ایک دیرینہ خواب ہے، جو اب شرمندہ تعبیر ہوتا نظر آ رہا ہے۔ اس منصوبے کے تحت سڑکوں، سیوریج سسٹم، اسٹریٹ لائٹس، پارکس، اور دیگر شہری سہولیات فراہم کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے گیس فلیئرنگ کا مسئلہ سوئی کے عوام کے لیے ایک دیرینہ مسئلہ رہا ہے، جو نہ صرف ماحولیاتی آلودگی کا باعث بنتا ہے بلکہ مقامی لوگوں کی صحت کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ اس مسئلے کے حل کے لیے گیس فلیئر کو 10 کلومیٹر دور منتقل کیا جائے گا، جو کہ ایک مثبت قدم ہے، مگر اس منصوبے کے عملی نفاذ کے لیے واضح ٹائم لائنز اور مستقل نگرانی کی ضرورت ہوگی پی پی ایل کے ریٹائرڈ ملازمین کی بحالی کا اعلان یقیناً ان افراد کے لیے ایک خوشخبری ہے، جو کئی سالوں سے ملازمت کے انتظار میں تھے وزیر اعلیٰ نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ تقریب میں قومی ترانہ نہیں بجایا گیا۔ یہ ایک چھوٹی سی مگر نہایت اہم بات ہے، جو ہماری تقریبات میں قومی تشخص کو اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیتی ہے۔ بلوچستان میں احساسِ محرومی کو ختم کرنے کے لیے جہاں معاشی ترقی ضروری ہے، وہیں قومی یکجہتی کا فروغ بھی ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی تقریر اور پی پی ایل کے ساتھ ہونے والا معاہدہ بلاشبہ ایک تاریخی پیش رفت ہے، جو اگر ایمانداری اور دیانت داری سے نافذ العمل ہو تو بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدل سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 15 FEB 2025 Page No.________

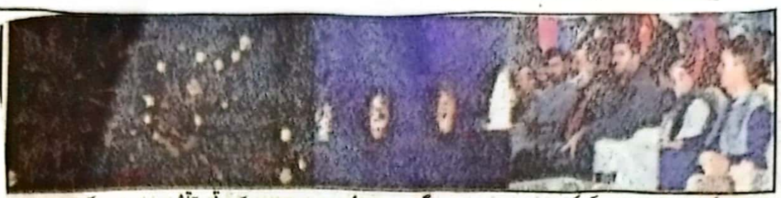

صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، کمشنر سبی ڈویژن سید زاہد شاہ ودیگر سبی میلہ مویشیاں واسپاں 2025 کے موقع پر آتش بازی کا مظاہرہ دیکھ رہے ہیں

صوبائی وزیر ریونیو میر محمد عاصم کرد گیلو، انقلاب اسلامی ایران کی 46 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

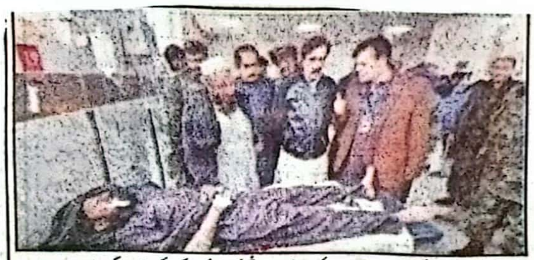

کوئٹہ، صوبائی وزیر نور محمد دمڑ ہرنائی دھماکے میں زخمی کوئلہ مائنز ورکرز کی عیادت کر رہے ہیں